خلاصہ

ظاہری گناہوں کے معلومات

از قلم:

عبداللہ شاہ:

جامعۃ المدینہ نورانی مسجد کوئٹہ

بلوچستان

ششماہی اول:

تاریخ: 9/8/2022

20-7-2022

کفر کا بیان۔

سوال نمبر 1 کفر کی تعریف بیان کریں؟

جواب:

اصطلاح شریعت میں ضروریات دین میں سے کسی ایک کی انکار کرنا کفر کہلاتا ہے

سوال نمبر 2 ضروریات دین سے کیا مراد ہیں؟

جواب ضروریات دین سے مراد اسلام کے وہ احکام جن کو ہر عام خاص جانتے ہیں۔ اللہ کی واحدانیت انبیاء کرام علیہ اسلام کی نبوت۔ نماز۔ روزے، حج۔ جنت۔ دوزخ، قیامت میں اٹھایا جانا وغیرہ

سوال نمبر 3 عام سے کیا مراد ہیں؟

جواب:

وہ لوگ جو علماء کے طبقے سے تو نہ ہو بلکہ علماء کے صحبت میں بیٹھنے والا ہو اور علمی مسائل کا ذوق رکھتے ہیں۔

سوال نمبر 4 کفر کی مثالیں بیان کریں؟

جواب (1) اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا انکار کرنا۔

(2) کسی نبی علیہ اسلام کی توہین کرنا۔

(3) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی نہ ماننا

(4) نماز۔ روزہ۔ زکوۃ اور حج کی فرضیت کا انکار کرنا

(5) جنت دوزخ قیامت میں اٹھائے جانے کا انکار کرنا۔

سوال نمبر 5: اَکْبَرُ الْکَبَائِر کونسا گناہ ہیں؟

جواب: اَکْبَرُ الْکَبَائِر۔ کفر کو کہتے ہیں۔ جو تمام کبیرہ گناہوں سے بڑا ہے۔

سوال نمبر 7: جس بندے کا خاتمہ کفر پر ہو اسکا کیا انجام ہوگا؟

جواب: جس بندے کا خاتمہ کفر پر ہو وہ ہمیشہ جہنم میں رہیگا اس کی مغفرت کی کوئی صورت نہیں۔

دلیل:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ:

ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔

سوال نمبر 8: مرتد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو مسلمان ہوکر کفر کی حالت میں مرے اسے شرلعت میں مرتد کہتے ہیں۔

سوال نمبر 9: کافر اصل سے کیا مراد ہیں؟

جواب: جو پیدائشی کافر ہو اسے کافر اصل کہتے ہیں۔

سوال نمبر 10: مرتد کے احکام بیان کریں؟

جواب:

(مرتد کے احکام)

(1) اگر شادی شدہ ہے تو عورت اسکے نکاح سے نکل جاتی ہے

(2) مرتد کسی معاملے میں گواہی نہیں دے سکتا۔

(3) کسی کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(4) مرتد کے ساتھ مسلمانوں کو سلام، کلام، میل، جول

(5) نشست: بیمار پڑے اس کی عیادت کو جانا مر جائے

تو اسکا جنازہ اٹھانا حرام ہے

(6) اسکی قبر بھی مسلمانوں کی طرح بنانا

(7) اس پر فاتحہ پڑھنا یہ سب باتیں حرام ہیں،

دلیل:

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ترجمہ کنزالایمان:

اور وہ جو کفر کریں اور میری آیتیں جھٹلائیں گے
وہ دوزخ والے ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:)

اے عمر اٹھو اور (جا کر لوگوں میں)
تین مرتبہ اس بات کا اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مؤمن
ہی داخل ہوں گے۔

سوال نمبر 11: کفر میں پڑنے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(کفر میں پڑنے کے اسباب)

(1) جاہل آدمی کبھی اپنی جہالت کے سبب کفر میں پڑ جاتا ہے
(2) بغیر علم کے اپنے ناقص عقل سے دینی مسائل میں بحث کرنا
(3) بد مذہبوں کے ساتھ دوستی اور میل جول رکھنا ان کے مذہبی تقریبات میں شرکت کرنا۔
(4) ان کی کتابیں پڑھنا کفریات میں مبتلا ہونے کا سبب ہے
(5) فلمیں ڈرامے دیکھنا ان میں کفریہ کلمات ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 12: ایمان کی حفاظت کے کیا اسباب ہیں؟

جواب:

(ایمان کی حفاظت کے اسباب)

اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہیئے۔
اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا اس نے ہمیں عظیم نعمت اسلام سے نوازا۔
ایمانیات کفریات کا علم حاصل کیجئے۔
کفار مشرکین اور بدمذہبوں کی صحبت سے بچنا۔
صرف مستند علمائے اہل سنت کی کتاب پڑھیں۔
محتاط گفتگو کیجئے بالخصوص دینی مسائل میں مذاق نہ کریں۔
گانے سننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بچے۔

ہر روز صبح کے وقت ۱۱ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ : پڑھنے والے کا دل زندہ رہے گا خاتمہ ایمان
پر ہوگا :

شرک

23/7/22

سوال نمبر 13 = شرک کی تعریف بیان کریں؟

جواب

(شرک کی تعریف)

شرک کے معنی ہیں اللہ کے سوا کسی اور خدا جاننا یا عبادت کے لائق سمجھنا۔ یا اللہ کی صفات کسی اور میں ماننا۔

سوال نمبر 14: شرک کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب:

(شرک کے متعلق مختلف احکام)

(1) شرک کفر کی سب سے بدتر قسم ہے

(2) کافر و مشرک زندگی میں توبہ کریں تو ان کی توبہ قبول ہے

(دلیل)

آیت کریمہ: اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا اُولٰٓىٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ۔

ترجمہ کنز الایمان۔

بے شک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

کیا میں تمہیں تین بڑے گناہوں کے بارے میں نہ بتاؤں۔

(1) اللہ کا شریک ٹھہرانا

(2) والدین کی نافرمانی کرنا

(3) جھوٹی گواہی دینا

سوال نمبر 15: شرک کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(شرک کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) جہالت خاص طور پر بنیادی ضروری عقائد کا علم نہ ہونا

(2) مشرکین کے ساتھ دوستی؛

(3) گانے سننا فلمیں ڈرامے دیکھنا کہ ان میں کفریہ باتیں اور کام ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 16: ایمان کی حفاظت کیسے کی جائے؟

جواب:

(ایمان کی حفاظت کیلئے)

(1) ایمانیات کفریات کا علم حاصل کیجئے۔

(2) کفار مشرکین بدمذہبوں کی صحبت سے بچتے رہئے۔

(3) گانے سننے فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بچتے رہیں۔

(4) ہر روز صبح کے وقت (41) مرتبہ (یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ) کے پڑھنے سے دل زندہ رہے گا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

سبق نمبر 3

(گمراہی)

سوال نمبر 17 گمراہی کیا ہے؟

جواب: ضروریات مذہب اہلسنت میں کسی بات کا انکار کرنا

سوال نمبر 18) ضروریات مذہب اہلسنت کسے کہتے ہیں؟

جواب:

(ضروریات مذہب اہل سنت)

ضروریات مذہب اہل سنت کا مطلب یہ ہوتا ہے اسکا مذہب اہل سنت سے ہونا جیسے: عذاب قبر، اعمال کا وزن۔

سوال نمبر 19۔ گمراہیت کی چند مثالیں بیان کریں؟

جواب:

(گمراہی کی چند مثالیں)

(1) عذاب قبر کا انکار کرنا

(2) تقدیر کا انکار کرنا

(3) کرامات اولیاء کا انکار کرنا

(4) حضرت علی المرتضی کو حضرت ابوبکر سے افضل ماننا۔

سوال نمبر 20: گمراہی بدمذہبی کے متعلق مختلف احکام بیان کریں؟

جواب:

(گمراہی بدمذہبی کے متعلق احکام)

(1) عقیدے کی خرابی عمل کی خرابی سے زیادہ بری ہے۔

(2) بدمذہب اگرچہ نمازی ہو سنی بے نمازی سے کہیں زیادہ برا ہے۔

(4) بدمذہب سے قرآن وحدیث حاصل کرنا جائز نہیں۔

(دلیل)

(مسلم شریف) اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِیْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِیْنَکُمْ:

(ترجمہ) بے شک یہ علم تمہارا دین ہے تو تم غور کرلو اپنا دین کس سے حاصل کر رہے ہو۔

(5) بدمذہب کی تعظیم حرام ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ:

(ترجمہ) اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔

(فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)

جس نے کسی بدمذہب کی تعظیم و توقیر کی اس نے اسلام کی ڈھانے میں مدد کی۔

سوال نمبر 21: گمراہی میں پڑنے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(گمراہی میں پڑنے کے اسباب)

(1) گمراہ بدمذہبوں سے دوستی

(2) ان کی مذہبی تقریبات میں شرکت کرنا

(3) ان کی کتابیں پڑھنا۔ بغیر علم کے علم دین کا بحث کرنا

بروز اتوار
23/7/22
وقت 12:05

سوال نمبر 2 گمراہی سے محفوظ کیسے رہیں؟

جواب:

(گمراہی سے محفوظ رہنے کیلئے)

(1) بدمذہب اور کسی بھی گمراہ بن شخص سے دور رہیں۔

(2) اعلیٰ حضرت کا دامن مضبوطی سے تھامے۔

(3) صرف مستند علماء کی کتابیں پڑھے

(دلیل)

(حدیث شریف) (فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

بدمذھبوں سے دور رہو انہیں اپنے سے دور کردو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردے۔

سبق نمبر 6: (غیر اللہ کو سجدہ)

سوال نمبر 23: غیر اللہ کو سجدہ کرنے کا کیا معنی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا۔ خواہ کسی نبی کو کرے۔ یا صحابی کو کرے۔

سوال نمبر 24: غیر اللہ کو سجدہ کرنے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب:

(غیر اللہ کو سجدہ کرنے کے احکام)

(1) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا گناہ کبیرہ ہے۔

(2) اگر عبادت کی نیت سے غیر اللہ کو سجدہ کیا تو کفر و شرک ہے۔

(3) زمین پر بوسہ دینا حرام ہے

(4) سلام کرتے وقت رکوع کی طرح جھکنا حرام اس سے کم ہو تو مکروہ ہے۔

(دلیل)

آیت کریمہ:

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔

(ترجمہ) سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اس کے بندے ہو۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

کسی کو جائز نہیں کہ وہ اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ کرے اور اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے:

سوال نمبر 25: غیر اللہ کو سجدہ کرنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

جواب:

(غیر اللہ کو سجدہ کرنے میں گناہ میں مبتلا)

(1) مشرکین سے دوستی

(2) جہالت۔ ایسے لوگوں کی تعداد جو غیر اللہ کو سجدہ کرنا گناہ نہیں سمجھتی۔

(3) جعلی پیروں سے مرید ہونا

سوال نمبر 26: اس گناہ سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

جواب:

(اس گناہ سے بچنے کیلئے)

(1) کفار مشرکین بد مذہبوں کی دوستی سے بچے۔

(2) علم دین حاصل کیجئے!

(3) جعلی پیروں سے دور رہئے کسی با سند شریعت کامل پیر کی مریدی اختیار کیجئے!

24/7/22 سبق نمبر ۲:

نماز قضا کرنا

سوال نمبر 27: نماز قضا کرنے کا مطلب بیان کریں۔

جواب

(نماز قضا کرنے کا مطلب)

نماز کو اس وقت میں ادا نہ کرنا نماز قضاء کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 28: نماز قضاء کرنے کی مثال؛ بیان کریں؟

جواب:

(نماز قضاء کرنے کی مثال)

مثلاً نماز ظہر کا وقت 12.35 سے شروع ہو کر 4-20 پر ختم ہوتا ہے۔ اسی دوران کسی نے نماز ظہر ادا نہ کی تو قضا کہلائے گی۔

سوال نمبر 29: نماز قضا کرنے کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب:

(نماز قضا کرنے کے متعلق احکام:)

(1) بلا عذر شرعی نماز قضا کر دینا سخت گناہ ہے۔

(2) اس پر فرض ہے کہ اسکی قضاء پڑھے اور سچے دل سے توبہ کریں۔

(3) جو عقل سلامت ہونے کے باوجود نماز یا روزہ چھوڑ دے وہ ہرگز اللہ کا ولی نہیں بن سکتا۔

(4) سونے میں نماز قضاء ہو گئی تو اس پر قضاء پڑھنی فرض البتہ گناہ نہیں

(5) جس کے ذمہ قضاء نماز ہو اسکا جلدی پڑھنا واجب ہے مگر بال بچوں کی پرورش کی وجہ سے تاخیر جائز ہے۔

(دلیل)

آیتِ مبارکہ:

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

(ترجمہ)

تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں اور اپنی خواہشوں کی پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غَیّ جنگل پائیں گے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

آج رات دو شخص۔ یعنی جبریل اور میکائیل علیہما السلام میرے پاس آئے اور مجھے اپنے ساتھ۔ ارضِ مقدسہ میں لے آئے میں نے دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہے اور اس کے سرھانے ایک شخص پتھر اٹھائے کھڑا ہے۔ پتھر سے اسکا سر کچل رہا ہے ہر بار کچلنے کے بعد ٹھیک ہو رہا ہے میں نے فرشتوں سے کہا۔ یہ کون ہے فرمایا فرشتوں نے کہ۔ یہ وہ شخص وہ ہے جس نے قرآن پڑھا پھر اسے چھوڑ دیا اور فرض نمازوں کے وقت سو جاتا تھا۔

سوال نمبر 35: نماز قضاء ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(نماز قضا ہونے کے اسباب)

(1) بے نمازیوں کی صحبت

(2) سستی و کاہلی

(3) مال جمع کرنے کی حرص

(4) کاروبار میں مشغولیت

سوال نمبر 31: پابندی نماز بننے کیلئے کیا کرنا چاہئیے؟

جواب:

(پابند نماز بننے کیلئے)

(1) پابند نماز بننے کیلئے نیک لوگوں کا صحبت اختیار کریں۔

(2) نماز پڑھنے کے فضائل اور نہ پڑھنے کے عذابات پڑھے۔

(3) خود کو فائدہ مند اور ضروری کاموں میں مصروف رکھے۔

سبق نمبر 6: (جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنا)

سوال نمبر 32: جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب:

(جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے احکام)

(1) ترک جماعت بلا عذر چھوڑ دینا گناہ ہے کئی بار سخت حرام

(2) گناہ کبیرہ جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) شرعی مجبوری نہ ہو جماعت اولی لینا واجب ہے

(3) جماعت اولی جماعت ثانی کا ثواب ہرگز برابر نہیں ہو سکتا۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ.

(ترجمہ) رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔
یہاں سے رکوع سے مراد نماز ہے یعنی نماز پڑھنے والوں کے ساتھ با جماعت نماز پڑھو۔

(فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)

لوگ ترک جماعت سے ضرور باز آ جائیں۔ یا اللہ [redacted] پاک ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے:

سوال نمبر 33: جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(جماعت کے ساتھ نہ پڑھنے کے گناہ میں مبتلا)

(1) سستی کاہلی (2) مال و دولت کی حرص

(3) کھیل کود فضول کاموں میں مشغولیت

(4) رات دیر تک جاگتے رہنا صبح نہ اٹھنے کا خوف ہو۔

سوال نمبر 34 جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کے گناہ سے بچے رہنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب:

(جماعت کے ساتھ نہ پڑھنے کے گناہ سے بچنے رہنے کیلئے)

(1) جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے فضائل اور ترک جماعت کے وعیدوں کا مطالعہ کریں۔

(2) جو رزق قسمت میں ہے وہ مل کر رہے گا۔

(3) خود کو فائدہ مند کاموں میں مصروف رکھے۔

قرآن مجید کو یاد کرکے بھول جانا

سوال نمبر 35 : قرآن مجید کو یاد کرکے بھول جانے کی وضاحت کریں؟

جواب :

وضاحت :

مکمل قرآن مجید یا اس کا کچھ حصہ حفظ کیا

مثلاً : ایک کا آیت یاد کی پھر وہ یاد نہ رکھا۔

سوال نمبر 36 : قرآن مجید یاد کرکے بھول جانے کے متعلق احکام بیان کریں۔

(قرآن مجید یاد کرکے بھول جانے کے متعلق احکام)

(1) قرآن مجید یاد کرکے بھول جانا گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) اگر کوئی بڑھاپے کی وجہ سے کوئی آیت بھول جائے تو شاید جرم نہ ہو۔

(دلیل)

آیت کریمہ :

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا وَ كَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰى۝

(ترجمہ) اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بے شک اس کیلئے تنگ زندگانی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اُٹھائیں گے کہے گا اے رب میرے مجھے تو نے کیوں اندھا اٹھایا میں تو انکھیارا تھا یونہی تیرے پاس

ہماری آیتیں آئی تھیں تو نے انہیں بھلا دیا اور ایسے ہی آج تیری کوئی خبر نہ لے گا۔

(فرمان مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

قیامت کے دن میری امت کو جس گناہ کا پورا بدلہ دیا جائیگا وہ یہ ہے کہ ان میں سے کسی کو قرآن کی کوئی سورت یاد تھی پھر اس نے اسے بھلا دیا۔

سوال نمبر 37 قرآن مجید یاد کر کے بھول جانے کے اسباب بیان کریں ؟

جواب

(قرآن مجید یاد کر کے بھول جانے کے اسباب)

(1) یاد کرنے کے بعد دھرائی نہ کرنا

(2) گناہ کرنا

سوال نمبر 38 اس گناہ سے بچنے کا طریقہ بیان کریں ؟

جواب:

(اس گناہ سے بچنے کیلئے)

(1) قرآن مجید کو یاد کر کے بھول جانے کے عذابات پر غور کیجئے،

(2) تلاوت قرآن کے فضائل پڑھئے روزانہ کم

(3) روزانہ کم سے کم ایک بار پڑھنے کی عادت بنائے

(4) گناہوں سے بچئے کیونکہ گناہوں سے یادداشت کمزور ہوتی ہے۔

سبق نمبر 8 — ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنا

سوال نمبر 39: روزہ چھوڑنے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب:

(روزہ چھوڑنے کے متعلق احکام)

(1) بلا عذر رمضان المبارک کا روزہ چھوڑنا گناہ کبیرہ جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) بعض مجبوریوں کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت مگر اس کے بعد اسکا قضاء فرض ہے۔

(3) جس نے رمضان المبارک کا روزہ جان بوجھ کر توڑا اس پر اسکی قضاء بھی ہے۔

(4) اگر کفارہ کی شرائط پائی گئیں تو 60 روزہ کی کفارہ بھی ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔

ترجمہ: اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کئے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جس نے کسی رخصت اور مرض کے بغیر رمضان المبارک کا ایک روزہ چھوڑا وہ ساری زندگی کے روزہ رکھے تب بھی اسکی کمی پوری نہیں کر سکتا۔

سوال نمبر 40۔ روزہ نہ رکھنے کے اسباب بیان کریں۔

جواب:

(روزہ نہ رکھنے کے اسباب)

(1) ہر وقت کھاتے رہنے کی عادت

(2) پان گٹکا، سگریٹ نوشی۔

(3) مال دنیا کمانے کی حرص

(4) بری صحبت جس کی وجہ سے انسان غفلت میں پڑتا ہے۔

(5) بیماری کا بہانہ

سوال نمبر 41: پابند روزہ بننے کیلئے کیا کرنا چاہئے؟

جواب:

(پابند روزہ بننے کیلئے۔)

(1) کم کھانے کی عادت بنائیے۔

(2) پان گٹکا، سگریٹ نوشی وغیرہ کی عادت سے پیچھا چھڑائیے

(3) نیک پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔

(4) دل سے مال جمع کرنے کا حرص نکالے۔

(5) روزہ رکھنے کی فضائل و برکات روزہ نہ رکھنے کی عذاب کا مطالعہ کریں۔

سبق نمبر ۹ (زکوۃ نہ دینا)

سوال نمبر 42: زکوۃ نہ دینے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب

(زکوۃ نہ دینے کے متعلق احکام)

(1) زکوۃ نہ دینا گناہ کبیرہ جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) زکوۃ فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی فوری طور پر لازم ہوتی ہے۔ تاخیر کرنا گناہ ہے۔

(دلیل)

آیت کریمہ:

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۔ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

(ترجمہ:) اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا۔

سوال نمبر 43: زکوۃ ادا نہ کرنے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(زکوۃ ادا نہ کرنے کے اسباب)

(1) بخل یعنی کنجوسی (2) مال و دولت کی محبت

(3) محتاجی کا مال کم ہونے کا اندیشہ

سوال نمبر 44: زکوۃ ادا کرنے کا ذہن کیسے بنائیں؟

جواب:

(زکوۃ ادا کرنے کا ذہن بنانے کیلئے)

(1) زکوۃ دینے کے فضائل، برکات اور نہ دینے کے عذابات پڑھیں۔

(2) قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں پر غور کریں۔

(3) اور یہ بات ذہن میں رکھیں راہ خدا میں مال خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتا بلکہ زیادہ ہوتا ہے۔

(4) فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ مال کو بڑھاتا ہے پس صدقہ کرو اللہ پاک تم پر رحم فرمائے گا۔

25/07/22

سبق نمبر 15۔ # حج ترک کرنا

سوال نمبر 145۔ حج نہ کرنے کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب:

(حج نہ کرنے کے متعلق احکام)

- جو مسلمان عاقل۔ بالغ۔ آزاد ہو اس پر قادر ہو پھر بھی حج نہ کرے تو وہ سخت مجرم گنہگار ہے۔
- جب حج کیلئے جانے پر قادر ہو۔ حج فوراً فرض ہوگیا یعنی اسی سال میں تاخیر گناہ ہے مگر جب حج کرے گا اس پر قضا نہیں ادا ہے۔
- جب ایک مرتبہ حج فرض ہوتا ہے اگر اسکے بعد مال فنا ہو جائے پھر بھی حج فرض ہی رہیگا یا قرض لیکر کرے گا۔

اگر کسی پر حج فرض ہوا اس نے ادا نہ کیا یہاں تک کہ اسکے ادا کرنے پر قادر نہ رہا مثلاً۔ اپاہج مفلوج ہوگیا۔ یا اگر عورت ہو اس کا محرم نہ رہا اس پر حج فرض باقی ہے خود نہ کر سکے تو حج بدل کرائے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

ترجمہ: اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

جسے کوئی ظاہری حاجت، سخت مرض یا ظالم بادشاہ نہ روکے پھر بھی وہ حج نہ کرے تو چاہئے

بیہودی ہو کر مرنے یا تنگدستی۔

سوال نمبر 46: حج سے محرومی کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(حج سے محرومی ہونے کے اسباب)

(1) بعض لوگ بخیلی کی وجہ سے حج نہیں کرتا کیونکہ حج میں بہت خرچ ہوتا ہے۔

(2) بعض لوگ یہ گمان کرتے ہیکہ ابھی تک عمر ہے حج کرونگا۔

سوال نمبر 47: حج کرنے کا ذہن پانے کیلئے بیان کریں؟

جواب:

(حج کرنے کا ذہن پانے کیلئے)

(1) قبر کی تنگی وحشت قیامت کی ہولناکیوں پر غور کیجئے۔

(2) موت کو کثرت سے یاد کیجئے اس سے لمبی امیدیں ختم ہوگی۔

(3) دل گناہوں سے بیزار ہوگا۔

فرض علم نہ سیکھنا (11)

سوال نمبر 48: فرض علوم سیکھنا کیا ہے؟

جواب (1) ہر شخص پر اسکی حالت موجودہ کے مسئلے سیکھنا فرض عین ہے۔

(2) اور اس کو ترک کرنا ضرورت کے مطابق ضروری مسئلے نہ سیکھنا گناہ ہے۔

سوال نمبر 49: فرض علوم سیکھنے کی وضاحت کریں۔

جواب:

وضاحت:

(1) علم دین حاصل کرنے پہلا اہم ترین فرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا علم حاصل کرے۔

(2) جس سے سنی صحیح العقیدہ بن تا ہے۔

(3) انکار مخالفت سے کافر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔

(4) نماز کے فرائض اور شرائط نماز توڑنے والی چیزوں کا علم حاصل کرے۔

(5) رمضان المبارک مسائل سیکھے۔

(6) حج کے مسائل اور نکاح کے مسائل سیکھے۔

(7) تاجر ہول خرید و فروخت کے مسائل

(8) ہر مسلمان عاقل بالغ مرد عورت موجودہ حالت کے مطابق مسئلہ سیکھنا فرض عین ہے۔

سوال نمبر ۶۰: فرض علم نہ سیکھنے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب

(فرض علم نہ سیکھنے کے متعلق احکام:)

(1) حسب حال اپنی موجودہ حالت کے مطابق فرض علوم نہ جاننا گناہ ہے۔

(2) دین کے ضروری علوم سے غافل ہو کر دنیوی علوم سیکھنا حرام ہے۔

(3) دین کے ضروری علوم سے فراغت پا کر دنیوی علوم پڑھنا کوئی بات شریعت خلاف نہ ہو مباح ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ۔

ترجمہ: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان نصیحت تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:)

اس شخص کیلئے ہلاکت ہے جو علم حاصل نہ کرے اور اس کیلئے بھی ہلاکت ہے جو علم حاصل کرے پھر اس پر عمل نہ کرے۔

سوال نمبر ۶۱: فرض علم نہ سیکھنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

جواب:

(فرض علم نہ سیکھنے کے گناہ میں مبتلا)

(شیطان: ۱. سب سے زیادہ علم سے شیطان دشمنی رکھتا ہے)

(2) اور انسان کے دل میں وسوسے علم سے روکنے ڈال تا ہے۔

(3) مال و دولت کی حرص۔

(4) جہالت۔

(5) موبائل۔ فون انٹرنیٹ سوشل میڈیا یہ بھی علم حاصل کرنے سے روکتے ہے

(6) سستی۔ لاپرواہی یہ بھی علم دین حاصل کرنے سے روکتا ہے۔

سوال نمبر 2: علم دین حاصل کرنے کیلئے کیا کرنا چاہئے؟

جواب

(علم دین حاصل کرنے کیلئے)

(1) علم دین سیکھنے کے فضائل پڑھے اور بزرگان دین کا اس تعلق واقعات مطالعہ کریں۔

(2) مال و قناعت اختیار کیجیے۔

(3) صحیح العقیدہ سنی علماء کی کتاب کا مطالعہ کیجیے۔

(4) درس نظامی کر لیجیے۔

سبق نمبر 12 : جھوٹ 25/7/22

سوال نمبر 3: جھوٹ کا معنی بیان کریں؟

جواب:

جھوٹ کے معنی ہیں سچ کا الٹ

سوال نمبر 4: جھوٹ کی چند مثالیں بیان کیجئے؟

جواب

(جھوٹ کی چند مثال)

(1) کوئی چیز خریدتے وقت اس طرح کہنا کہ مجھے اس سے کم قیمت میں مل رہی تھی حالانکہ واقعے میں ایسا نہیں۔

(2) ایسی دوا جس سے شفاء کا گمان غالب نہیں ان کے بارے میں اس طرح کہنا۔ سو فیصد مشروطیہ علاج۔ یہ جھوٹا مبالغہ ہے۔

سوال نمبر 5: جھوٹ کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب:

(جھوٹ کے متعلق احکام)

(1) جھوٹ بولنا گناہ جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) جھوٹ کا معصیت ضروریات دین میں سے ہے جو انکار کرے دائرہ اسلام سے نکل کر کافر ہوا۔

(تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز)

(1) ایک جنگ کی صورت میں کہ اپنے مقابل کو دھوکہ دینا جائز ہے۔

(2) دو مسلمان کے درمیان اختلاف ہے ان کو آپس میں صلح کرانے کیلئے جھوٹ بولنا جائز ہے (3) بیوی کو خوش کرنے کیلئے

(دلیل)

آیتِ مُبارکہ۔

وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا
يَكْذِبُونَ ہ

ترجمہ: اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے بدلہ
ان کے جھوٹ کا

(فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف جاتا ہے
اور گناہ جہنم کی راستہ دکھاتا ہے اور آدمی برابر
جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش
کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ پاک کے نزدیک
(یعنی بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے

سوال نمبر 6: جھوٹ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب

(جھوٹ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) مال کی حرص۔ خرید و فروخت میں رقم بچانے
کیلئے جھوٹ عام بولنا عام پایا جاتا ہے۔

(2) اشیاء کی مشہوری کی وجہ سے جھوٹ مبالغہ آرائی عام ہے۔

(3) اپنی تعریف اپنی واہ واہ کیلئے جھوٹے واقعات بیان کرنا
فضول گوئی کی عادت

سوال نمبر 67 جھوٹ سے بچنے کیلئے کیا کرنا چاہیئے۔

جواب:

(جھوٹ سے بچنے کیلئے)

(1) جھوٹ کی دنیوی اور اخروی تباہ کاریوں پر غور کیجئے۔ مثلاً جھوٹ سے لوگ نفرت کرتے ہے۔

(2) اس طرح غور کرنا چاہیئے کہ جھوٹا دوزخ میں میں کتے کی شکل میں جائے گا۔

(3) ضرورت کی بات کیجئے بیہودہ باتوں سے بچے۔

سبق نمبر (13) اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنا

سوال نمبر 58 اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی صورتیں بیان کریں۔

جواب

(اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی صورتیں)

(1) اپنی طرف سے بات کر کے کہنا کہ اللہ و رسول کی طرف سے ہے۔

(2) جھوٹا مسئلہ بیان کرنا کہنا یہ اللہ و رسول کا حکم ہے۔

(3) قرآن پاک کی آیت میں اپنی طرف سے غلط ملط کر کے کہنا یہ اللہ کا کلام ہے۔

(4) حدیث پاک کے مضمون میں تبدیلی کر کے کہنا یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے۔

(5) اللہ و رسول نے جس چیزوں کو حرام نہ کیا۔ ان کو حرام کہنا۔

سوال نمبر 59۔ اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنے کا حکم بیان کریں۔

جواب

(اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنے کا حکم)

اللہ اور اسکے رسول پر جھوٹ باندھنا گناہ کبیرہ ہے۔

(دلیل)

آیت کریمہ:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَہٗ اَلَیْسَ فِیْ جَہَنَّمَ مَثْوًی لِّلْکٰفِرِیْنَ ○

ترجمہ: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر

جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی اور پر جھوٹ باندھنے جیسا نہیں جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

سوال نمبر 60: اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(اللہ و رسول پر جھوٹ باندھنے کے گناہ میں مبتلا)

(1) بدمذہب دین بیزار لوگوں کی صحبت

(2) آیات و حدیث بیان کرنے میں احتیاط نہ کرنا۔

(3) شرعی مسئلے بیان کرنے میں اپنی اٹکل سے کام لینا۔

سوال نمبر 61: اس گناہ سے کیسے محفوظ رہنا چاہیے۔

جواب

(اس گناہ سے محفوظ رہنے کیلئے)

(1) دین بیزار لوگوں کے پاس بیٹھنے خاص طور پر ان کی تقریر سننے وغیرہ سے بچئے۔

(2) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہونگے جو تمہارے پاس ایسے حدیثیں لائیں گے نہ ان کو آپ نے سنا ہوگا نہ آپ کے باپ دادا نے ان سے ہمیشہ بچے رہے

(3) آیات و حدیث بیان کرنے میں احتیاط سے کام لیجئے۔
شرعی مسائل میں بحث کرنے سے بچیئے۔

(4) اگر آپ کو کوئی مسئلہ یاد نہ ہو اسی سے کا تم سے
کوئی پوچھے تو اسے تو اپنی اٹکل سے جواب مت دے۔

26/7/22

سبق نمبر 14 : (یمین غموس) (جھوٹی قسم)

سوال نمبر 62 : یمین غموس کی تعریف کریں؟

جواب:

(یمین غموس کی تعریف)

کسی گزرے ہوئے یا موجودہ معاملے پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائے تو اسے یمین غموس کہیں گے۔

سوال نمبر 63 : یمین غموس کی مثالیں تحریر کریں؟

(یمین غموس کی مثالیں)

(1) کسی نے قسم کھائی۔ اللہ کی قسم زید گھر پہ ہے۔ حالانکہ اسے معلوم ہے کہ زید گھر میں نہیں ہے تو یہ قسم غموس کہلائے گی۔

(2) اگر کسی نے کہا اللہ کی قسم عمر نے یہ کام نہ کیا ہے حالانکہ اس نے یہ کام کیا ہے تو یہ قسم یمین غموس ہے۔

سوال نمبر 63: یمین غموس کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب

(یمین غموس کے متعلق احکام)

جھوٹی قسم حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے جس نے جھوٹی قسم کھائی وہ سخت گنہگار اور اس پر توبہ استغفار فرض ہے۔ کفارہ لازم نہیں۔

(دلیل)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ؛

ترجمہ کنز الایمان: اللہ تمہیں نہیں پکڑتا تمہارے

غلط فہمی کی قسموں پر ہاں ان قسموں پر گرفت فرمائے گا جنہیں تم نے مضبوط کیا۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ جو شخص قسم کھائے اور اس میں مچھر کے پر کے برابر جھوٹ ملا دے تو وہ قسم تا یومِ قیامت اس کے دل پر سیاہ نکتہ بن جائے گا۔

سوال نمبر 64 : جھوٹی قسم کے اسباب بیان کریں۔

جواب:

(جھوٹی قسم کے اسباب)

(1) غلطی پر ہونے کے باوجود خود کو سچا ثابت کرنے کے لئے جھوٹی قسم کھانا۔

(2) دنیوی نفع کے حصول کیلئے جھوٹی قسم کھانا۔

(3) بات بات پر، قسم کھانے کی عادت اس شخص کا جھوٹی قسم میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔

(4) اپنی تعریف اپنی خواہش کے باعث جھوٹی قسم کھائی جاتی ہے۔

سوال نمبر 65 ۔ جھوٹی قسم سے کیسے بچا جائے؟

جواب:

(جھوٹی قسم سے کیسے بچیں)

(1) جھوٹی قسم کے عذابات پڑھے

(2) جھوٹی قسم کے دنیوی نقصانات پر غور کیجئے کہ جھوٹی

(3) جس سے گھر ویران ہوتا ہے

(4) دل سے مال و دولت کی حرص ختم کیجئے۔

وعدہ خلافی :
(15)

سوال نمبر 66: وعدہ خلاف کی تعریف کریں،

جواب :

تعریف :

وعدہ کرتے وقت ہی نیت یہ ہو کہ میں جو کہہ رہا ہوں وہ نہیں کروں گا تو یہ وعدہ خلافی ہے۔

سوال نمبر 67: وعدہ خلاف کی چند مثال بیان کریں؟

جواب :

(وعدہ خلاف کی چند مثال)

(1) کسی شخص سے مقررہ وقت پر آنے کا وعدہ کیا پھر نیت یہ ہے کہ نہیں آؤں گا۔

(2) وعدہ کیا کہ فلاں تاریخ کو تمہیں رقم ادا کروں گا دل میں یہ نیت ہو کہ نہیں ادا کروں گا۔

سوال نمبر 67: وعدہ خلافی کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب :

(وعدہ خلافی کے متعلق احکام)

(1) وعدہ خلافی یعنی پورا نہ کرنے کی نیت سے وعدہ کرنا۔ جان بوجھ کر جھوٹ بولنا حرام ہے۔

(2) اس نیت سے وعدہ کرنا کہ اسکو پورا کروں گا ایسا وعدہ کرنا جائز اور پورا کرنا مستحب ہے۔

(3) جب کسی چیز کے حاصل ہونے کا وعدہ کیا جب وہ شرط پا یا گیا۔ پورا کرنا لازم ہوگا۔

(حاشیہ)

آیت مبارکہ:

اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا

ترجمہ کنز الایمان: بیشک عہد سے سوال ہونا ہے۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

منافق کی تین نشانیاں ہیں۔

(1) جب بات کرے جھوٹ کہے۔ (2) جب وعدہ کرے خلاف کرے

(3) اور جب اسکے پاس امانت رکھی جائے خیانت کرے

سوال نمبر 68: وعدہ کے خلاف اور گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

جواب: مال (وعدہ کے خلاف اور گناہ میں مبتلا)

(1) مال کی محبت

(2) خود غرضی: جیسے: کسی سے اپنا مطلب نکالنے کیلئے کہہ دیا کہ پہلے تم میرا یہ کام کر دو بعد میں تمہارا کام کروں گا اور دل میں ہے کہ میں بعد میں اسکے کام تو نہیں آؤں گا۔

(3) سستی آرام طلبی۔

(4) ایسا شخص کبھی کسی سے پیچھا چھڑانے کیلئے محض زبان سے وعدہ تو کر بیٹھتا ہے لیکن دل میں ہوتا ہے کہ وعدہ پورا نہیں کرونگا۔

سوال نمبر 69: وعدہ خلافی کے گناہ سے محفوظ رہنے کیلئے کیا کریں۔

(وعدہ کے گناہ سے محفوظ رہنے کیلئے)

(1) آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے

(2) وعدے کو معمولی مت جانئے اسلام اور شریعت میں اس کی اہمیت کو سمجھئے

(3) وعدہ پورا کرنا اسلام میں پسندیدہ عمل ہے۔
نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے۔

سبق نمبر (16) لعنت کرنا (16)

سوال نمبر 70: لعنت کرنے کا معنی بیان کریں؟

(لعنت کرنے کا معنی)

رحمت الہی سے دور ہو جانے کی بد دعا کرنا لعنت کرنا ہے۔

سوال نمبر 71- لعنت کرنے کی چند مثالیں بیان کریں؟

جواب:

(لعنت کرنے کی چند مثال)

(1) اسی طرح کہنا کہ زید پر لعنت ہو۔

(2) اے اللہ زید پر لعنت کر

(3) زید کو اپنی رحمت سے دور کر

سوال نمبر 72: لعنت کے متعلق مختلف احکام بیان کریں؟

جواب:

(لعنت کے متعلق مختلف احکام)

(1) فرد معین یعنی کسی شخص کو خاص کر کے لعنت کرنا جائز نہیں۔

(2) فتوای رضویہ ہے کہ لعنت بہت سخت چیز ہے ہر مسلمان کو اس سے بچایا جاتا ہے۔

(3) بلکہ کافر پر بھی لعنت جائز نہیں جب تک اسکا کفر پر مرنا قرآن و حدیث سے ثابت ہو۔

(4) بے جان چیزوں پر اسی اور حیوانات پر لعنت جائز نہیں۔

(دلیل :)

آیتِ مُبارکہ :

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

ترجمہ کنز الایمان: اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

(1) ایک قول کے مطابق اس آیت میں حد سے بڑھنے والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو مسلمانوں کیلئے بددعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ اللہ ان کو خوار کرے۔ اللہ ان پر لعنت کرے۔

(فرمانِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)

جب میری امت چھ چیزوں کو حلال سمجھنے لگے گی تو ہلاکت میں مبتلا ہو جائے گی۔

(1) ایک دوسرے پر لعنت کرنا (2) شراب پینا
(3) ریشم کا لباس پہننا (4) گانے والی عورتیں رکھنا
(5) مردوں کا مردوں پر (6) عورتوں کا عورتوں پر اکتفا کرنا

سوال نمبر 73: لعنت کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:

(لعنت کے گناہ میں مبتلا)

(1) جہالت: علم دین کی دوری کی وجہ سے لعنت کو معمول

26/7/22

سمجھ آتا ہے

(2) غصے کی حالت میں دوسرے کو لعنت کر دینا

(3) بِنا سوچے سمجھے بولتے رہنے کی عادت

(4) لڑائی جھگڑے کی وجہ سے لوگ اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔
بدمذہبوں سے میل جول رکھنا۔

سوال نمبر 74: لعنت کے گناہ سے بچے رہنے کیلئے کیا کریں؟

جواب:

(لعنت کے گناہ سے بچے رہنے کیلئے)

(1) علم دین حاصل کیجیے بالخصوص زبان سے ہونے والے گناہوں کی معلومات کیجیے۔

(2) بولنے سے پہلے سوچنے کی عادت ڈالیے

(3) غصے میں بے قابو ہوکر زبان کا غلط استعمال کرنے کے بجائے ثواب کی خاطر غصہ دبانے کی کوشش کریں۔

(4) فرمانِ مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم۔ جہنم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی داخل ہوگا جس کا غصہ کسی گناہ کے بعد ٹھنڈا ہوتا ہے۔

(5) جھگڑے سے بچتے رہیے

(6) حدیث شریف میں ہے: جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا ختم کر دے میں اسے جنت کے کنارے ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں۔

سبق نمبر 17: # گالی دینا 26/7/22

سوال نمبر 75: گالی کی تعریف کریں؟

(گالی کی تعریف)

انسان کی عزت کے بارے میں ایسی بات کہنا جو اسے عیب دار کرے۔

سوال نمبر 76: گالی دینے کی چند مثال بیان کریں؟

جواب۔

(گالی دینے کی مثال)

کسی کو۔ فاسق۔ فاجر۔ احمق۔ بدکار وغیرہ کہنا۔

سوال نمبر 77: گالی دینے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب: (گالی دینے کے متعلق احکام)

(1) اللہ پاک کو گالی دینا کفر ہے۔ خواہ سنجیدگی میں یا مذاق میں۔ یا خوشی۔

(2) مسلمانوں کو بلا وجہ شرعی گالی دینا سخت حرام ہے۔

(3) بعض گالیاں کسی وقت بھی حلال نہیں ہے ان کا دینا فاسق، اور سزا اسلام میں 80 کوڑوں کا مستحق ہوگا۔

مثلاً عورت کو زانیہ کہنا۔

(دلیل)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ○

ترجمہ کنز الایمان:

اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

(قول)

ایک قول کے مطابق بری بات سے مراد گالی دینا ہے اللہ تعالیٰ اسکو پسند نہیں کرتا جو گالی دے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

مسلمانوں کو گالی دینے والا اس شخص کی مانند ہے جو عنقریب ہلاکت میں جا پڑے گا۔

سوال نمبر 78: گالی دینے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

جواب (گالی دینے کے گناہ میں مبتلا)

(1) غصہ (2) لڑائی جھگڑا (3) بری صحبت

(4) فلمیں ڈرامے دیکھنا (5) شراب نوشی

(6) جہالت (7) خوفِ خدا کی کمی۔

سوال نمبر 78: گالی دینے کے گناہ سے بچنے کیلئے کیا کرنا چاہئیے؟

جواب۔

(گالی دینے کی گناہ سے بچنے کیلئے)

(1) علم دین حاصل کیجئے

(2) زبان کو قابو میں رکھنا کیونکہ زبان کی وجہ سے اکثر گناہ ہوتا ہے۔

(3) بے جا غصے کی عادت اپنے سے نکالے غصہ پی جانے
کا معمول بنائے

(4) اپنے دل میں احترامِ مسلم کا جذبہ پیدا کیجیے۔

(5) فلمیں ڈرامے دیکھنے سے ہمیشہ باز رہنا

(6) نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔

27/7/22 سبق نمبر ۱۸ - (فحش گوئی)

سوال نمبر ۷۹ فحش گوئی کی تعریف کریں؟

جواب:

فحش گوئی کی تعریف:

فحش کا لغوی معنی ہے۔ برا گندا قول و فعل۔ لوگوں کے ساتھ بات کرنے میں جو امور کو سمجھا جاتا ہے ان کو صاف الفاظ میں بیان کر دینا فحش گوئی ہے۔

سوال نمبر ۸۰: فحش گوئی کے متعلق احکام بیان کریں؟

(فحش گوئی کے متعلق احکام)

(1) فحش گوئی گناہ جہنم لے جانے والا کام ہے

(2) اگر مجبوراً کوئی ایسی کام ہو۔ مثلاً علاج کیلئے طبیب سے بات کرنا۔ تو ادھر بھی اشارتاً چھپے لفظوں میں کی۔

(3) عورتوں کا ذکر بھی اشارتاً کرنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔

(4) جس شخص کچھ عیوب ہوں جن سے وہ شرمندہ ہوتا ہو انہیں واضح الفاظ میں یاد نہیں کرنا چاہئے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

قوم لوط کی بداعمالیوں کے بیان میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنكَرَ

ترجمہ کنز الایمان:

کیا تم مردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور راہ مارتے ہو

اور برائی اپنی مجلس میں بری بات کرتے ہو۔
(تفسیر خزائن العرفان میں ہے)
اپنی مجلس میں بری بات کرتے ہو۔
اس سے مراد۔ گالی دینا۔ فحش بکنا
شراب پینا وغیرہ۔
(فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)
چار طرح کے شخص جہنم کی تکلیف میں اضافہ کر دیں گے وہ کھولتے پانی اور آگ کے درمیان بھاگتے پھرتے اور ویل ثبور (یعنی ہلاکت) مانگتے پھرتے ہوں گے ان میں سے ایک شخص وہ ہوگا جس کے منہ سے خون اور پیپ بہہ رہا ہوگا۔ جہنمی کہیں گے اس بدبخت کو کیا ہوا کہ ہماری تکلیف میں اضافہ کر دیتا ہے جواب میں وہ کہے گا یہ بدنصیب خبیث اور بری بات کی طرف متوجہ ہوکر لذت اٹھاتا تھا۔

سوال نمبر ۱۲: فحش گوئی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب:
(فحش گوئی کے گناہ میں مبتلا)
(۱) علم دین سے دوری (۲) مذاق مسخری کی عادت
(۳) فضول گوئی (۴) غصہ
(۵) لڑائی جھگڑا (۶) بری صحبت وغیرہ

سوال نمبر 82 فحش گوئی سے بچنے کیلئے کیا کرنا چاہئیے۔

جواب

(فحش گوئی سے بچنے کیلئے)

(1) علم دین حاصل کیجئے

(2) جہنم کے ہولناک عذاب کا مطالعہ کریں۔

(3) اپنی زبان کو قابو میں رکھیں کہ زبان سے اکثر گناہ ہوتے ہے۔

(4) دل میں احترام مسلم کا جذبہ بڑھائیے

(5) مفقود گوئی سے کام لڑائی جھگڑوں سے دور رہے۔

(6) مسخری ہرگز مت کیجئے۔

(7) بری صحبت سے ہمیشہ دور رہیے۔

(8) وظیفہ: جس کی گندی عادت باتوں کی عادت نہ جاتی ہو: یا حمید 90 بار اول آخر درود شریف پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے حسب ضرورت اس میں پانی پیا کرے ان شاء اللہ فحش گوئی جائے گا۔

(راز فاش کرنا)

سوال نمبر 83: راز فاش کرنے کی تعریف کریں۔

جواب:

(راز فاش کرنے کی تعریف)

کسی ایسی بات یا کام یا حالت کا علم ہو جس کو وہ دوسروں پر ظاہر کرنا چاہتا تو اسکو دوسروں پر ظاہر کرنا۔

سوال نمبر 84: راز فاش کرنے کی وضاحت کریں؟

(راز فاش کرنے کی وضاحت)

(۱) ایک مسلمان کی باتیں کام اور احوال دوسرے مسلمان کے پاس امانت ہے لہذا ان کا دوسروں پر اظہار کرنا ناپسند ایسی ہو تو ایسی بات کرنا خیانت ہے۔

(۲) کسی بات کے امانت ہونے کیلئے یہ شرط نہیں کہ کہنے والا صراحتاً لفظوں میں منع کرے

(3) اگر آپ کو تنہائی میں کہے تو یہ بات آپ کے پاس امانت ہے

(۴) ہر بات کا اظہار کرنا اشارہ سے ہو یا زبان سے یا لکھ کر بیان یہ سب منع ہے۔

سوال نمبر 85: راز فاش کرنے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب:

(۱) راز فاش کرنا گناہ جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(۲) ہر راز فاش کرنے میں اگر صاحب راز کو ایذا پہنچتی ایسا کرنا حرام ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ
وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ۔

ترجمہ کنز الایمان:

اے ایمان والو اللہ اور رسول سے دغا نہ کرو
اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت۔

بعض قول کے مطابق بعض لوگ راز کی باتیں
کفار کو بتادیا کرتے تھے اس آیت میں انہیں راز فاش کرنے
سے منع کیا گیا۔

(فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)

دو شخصوں کا باہم بیٹھنا امانت ہے ان میں سے کسی کیلئے
حلال نہیں کہ اپنے ساتھی کی ایسی بات ظاہر کرے جس کا ظاہر
ہونا ناپسند ہے۔

سوال نمبر 86: راز فاش کرنے کی آفت میں مبتلا ہونے کی اسباب بیان
کریں۔

جواب

(راز فاش کرنے کی آفت کے اسباب)

(1) بغض و کینہ (2) حسد (3) لڑائی جھگڑے
(4) چغل خوری (5) پیٹ کا ہلکا ہونا
(6) بغیر سوچے سمجھے بولنا

27/7/22

سوال نمبر 87 راز فاش کرنے کی آفت سے بچے رہنے کیلئے کیا کرنا چاہیے۔

جواب

(راز فاش کرنے کی آفت سے بچے رہنے کیلئے)

(1) زبان کی حفاظت کیجیے

(2) کسی کا راز دوسروں کے سامنے ظاہر کر دینے کی دنیاوی و دینی نقصانات پر غور کیجیے۔

(3) سلام و مصافحہ کرنے کی عادت بنائیے ان شاءاللہ دل سے بغض کینہ دور ہوگا۔

(4) موت اور قبر و آخرت کو کثرت سے یاد کیجیے۔ ان شاءاللہ دل سے حسد کا خاتمہ ہوگا۔

سوال نمبر 88: نوحہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب

(نوحہ کی تعریف)

میت کے اوصاف مبالغہ کے ساتھ (یعنی خوب بڑھا چڑھا کر) بیان کرکے آواز سے رونا نوحہ ہے اسے بین بھی کہتے ہیں

سوال نمبر 89: نوحہ کے متعلق مختلف احکام بیان کریں؟

جواب: (نوحہ کے متعلق احکام)

(1) نوحہ بالاجماع حرام ہے۔ یعنی۔ واویلا۔ ہائے مصیبت کرکے چلانا

(2) گریبان پھاڑنا - نوچنا - بال کھولنا وغیرہ یہ سب جاہلیت اور حرام ہے۔

(3) اونچی آواز سے رونا حرام ہے آواز بلند نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(4) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لخت جگر حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات پر گریہ فرمایا۔ (یعنی آنسو بہایا)

(فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)

نوحہ کرنے والیوں کی قیامت کے دن جہنم میں دو صفیں بنائی جائیں گی ایک جہنمیوں کی دائیں طرف دوسرا جہنمیوں کے بائیں طرف۔ یوں بھونکتی رہیں گی جیسے کتا بھونکتا ہے۔

سوال نمبر 90: نوحہ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں

جواب (نوحہ کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) جہالت، (2) بے صبری (3) بری صحبت

(4) فضول بک بک کرتے رہنا (5) دنیا کی محبت کا غلبہ

سوال نمبر 8: نوجوان کو گناہوں سے بچنے کیلئے کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

(نوجوان کو گناہوں سے بچانا)

(1) خوشی غمی کے تمام مواقع میں شریعت کے مطابق گزارنے کا ذہن بنائیں۔

(2) مصیبت کے وقت صبر کرنے کی عادت بنائیں۔

(3) جہنم کے خوفناک عذابات کا مطالعہ کیجئے۔

(4) عاشقان رسول کی صحبت اختیار کرے اور بری صحبت سے ہمیشہ دور رہے۔

(5) زبان کی حفاظت کیجئے۔

شاباش

سوال نمبر 82: جادو کی تعریف کریں۔

جواب:

جادو کی تعریف:

تفسیر صراط الجنان میں ہے، علمائے کرام نے جادو کی کئی تعریفیں بیان کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ کسی کا شریر اور بدکار شخص کا مخصوص عمل کے ذریعے عام عادت خلاف کوئی کام کرنا جادو کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 83: جادو کے متعلق مختلف احکام بیان کریں۔

جواب:

(جادو کے متعلق مختلف احکام)

1) جادو اور اسکی تاثیر (یعنی اسکا اثر کرنا) حق ہے جادو میں رب تعالیٰ نے تاثیر (یعنی اثر کرنے کی قوت) رکھا ہے۔ جس کا ثبوت قرآن مجید سے ہے۔
جادو، سیکھنا، سکھانا اور کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
ایسا جادو جس میں ایمان کے خلاف کلمات ہو اسکو سیکھ کر اس پر عمل کرنے والا کافر ہو جائے گا۔

(دلیل)

قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ؛

ترجمہ کنز الایمان: موسیٰ نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے اب اللہ اسے باطل کر دے گا مفسدوں کا کام نہیں بناتا۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

سات تباہ کن گناہوں سے بچتے رہو

(1) اللہ پاک کے ساتھ شرک کرنا (2) جادو کرنا

(3) اس جان کو قتل کرنا جس کا قتل اللہ پاک نے حرام کیا ہے سوائے حق کے

(4) سود خوری (5) یتیم کا مال کھانا

(6) کافروں سے مقابلے کے دن بھاگنا

(7) پاک دامن اور بھولی بھالی مسلمان عورت پر بدکاری کا تہمت لگانا

سوال نمبر 84: جادو کے بعض اسباب بیان کریں۔

(1) بغض و کینہ یعنی دل میں کسی کے خلاف بغیر کسی شرعی وجہ کے نفرت رکھنا

(2) بعض لوگ اس سبب سے مخالف کو نقصان پہنچانے کیلئے جادو کا سہارا لیتے ہیں۔

(3) گھریلو ناچاقیاں: یعنی ایک فریق دوسرے کو زیر کرنے کیلئے جادو کا سہارا لیتے ہیں۔

(4) شہوت پرستی (5) لالچ

سوال نمبر 85: جادو کرنے کرانے کے عمل سے بچنے کیلئے کیا کریں۔

جواب (جادو کرنے کرانے کے عمل سے بچنے کیلئے)

(1) جادو کے وبال اور جادو کرنے کروانے کے انجام پر غور کیجئے۔

(2) اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے معاف کرنے کی عادت بنائیے۔

(3) گھر میں مدنی ماحول بنائیے شریعت و سنت کے مطابق زندگی گزاریئے انشاء اللہ گھریلو ناچاقیاں دور ہو جائیں گی۔

سبق نمبر 22 : (غیبت)

سوال نمبر 86 : غیبت کی تعریف کریں۔

غیبت کی تعریف:

کسی کی بارے میں اس کے غیر موجودگی میں ایسی بات کہنا کہ اگر وہ سن لے اسے ناگوار لگے۔

سوال نمبر 87 : غیبت کی چند مثالیں بیان کریں؟

جواب (غیبت کی چند مثالیں)

(1) کسی کے مجلس سے اٹھ کر جانے کے بعد اسطرح کہنا: یا وہ گیا جان چھوٹ گئی۔

(2) ڈیڑھ ھوشیار ہے۔ (3) اس نے زندگی میں کبھی کسی کا مشورہ کی روزہ نہیں رکھا۔

(4) وہ شبرک کہہ کر نیاز تو کھا لیتا ہے مگر ایک دانہ بھی نہیں دیتا۔

سوال نمبر 88: غیبت کے متعلق مختلف احکام بیان کریں؟

غیبت کے متعلق مختلف احکام:

(1) غیبت گناہ کبیرہ قطعی حرام جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) غیبت کو حلال جاننا کفر ہے۔

(3) غیبت کرنے والا فاسق گنہگار عذاب نار کا حق دار ہوتا ہے۔

(4) بغیر شرعی مجبوری کے غیبت سننے والے غیبت والے کی طرح گنہگار ہے۔

(5) بدمذہب کی برائیاں بیان کرنا خود شرعا حکم ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ: وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا:

ترجمہ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

میں شبِ معراج ایسی قوم کے پاس گزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا۔ اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں کہا یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور ان کی عزت خراب کرتے تھے۔

سوال نمبر 89 غیبت کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب

(غیبت کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) غصہ (2) بغض و کینہ (3) حسد (4) زیادہ بولنا

(5) ہنسی مذاق کی لت (یعنی مذاق کیلئے دوسروں کی نقل اتارنا)

(6) گھریلو ناچاقیاں (7) گلہ شکوہ کرنے کی عادت

سوال نمبر 90۔ غیبت سے بچنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب (غیبت سے بچنے کا طریقہ)

(1) دینی مشغول اور دنیا کی ضروری کاموں سے فراغت کے بعد

(2) خلوت یعنی تنہائی اختیار کرنا۔

(3) سنجیدہ اور سنتوں کی پابند لوگوں سے صحبت اختیار کرے۔

(4) ذاتی دوستیوں سے اجتناب کریں۔

(5) اپنے زبان کو قابو میں رکھنا کیونکہ غیبت اکثر زبان سے ہوتا ہے۔

(6) غیبت کی عذابات کا مطالعہ کیجیے۔

(7) اپنے عیبوں کی طرف نظر جب کریں اپنی ورک میں لگ جائے

(8) کسی مجلس میں اٹھتے بیٹھتے ہوئے یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ اسکی برکت ایک فرشتہ اسکو غیبت کرنے سے بچاتا ہے

چغلی

سوال نمبر 91: چغلی کی تعریف کریں۔

چغلی کی تعریف:

لوگوں میں فساد کروانے کیلئے ان کی باتیں ایک دوسرے تک پہنچانا چغلی ہے۔

سوال نمبر 92: چغلی کی چند مثالیں بیان کریں۔

(چغلی کی چند مثالیں)

(1) کسی سے جا کر اس طرح کہنا کہ فلاں آدمی تمہارے بارے میں ایسا ایسا کہہ رہا ہے۔

(2) اس نے کہا کہ تم بڑے دھوکے باز ہو۔

(3) لوگوں سے قرض لیکر واپس نہیں دیتے ہو۔

(4) جب تم اس کے پاس سے اٹھ کر آئے اس نے تمہارے بارے میں کہا یار وہ گیا جان چھوٹی۔

سوال نمبر 93: چغلی کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب: (چغلی کے متعلق احکام)

(1) چغلی سخت حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

(2) جس کے پاس کسی کی چغلی کی گئی اس پر لازم ہے کہ چغل خور کی تصدیق نہ کرے۔

(3) جس کی چغلی کی گئی اسکے بارے میں بدگمان نہ ہو۔

(دلیل) 1

آیت مبارکہ: وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍۢ بِنَمِيمٍ ۝

ترجمہ: اور ہر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل، بہت طعنے دینے والا، بہت ادھر کی ادھر لگاتا پھرنے والا

28/7/22

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

طعنہ زنی۔ چغل خوری اور بے گناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک کتوں کی شکل اٹھائے گا۔

سوال نمبر 94: چغلی کے گناہ مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

(چغلی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) غصہ (2) بغض کینہ (3) حسد

(4) لگائی بجھائی (یعنی ادھر کی بات ادھر اور ادھر کی کرتے ہونا) کی لت ایسا شخص کبھی دو فریقوں میں لڑائی جھگڑا کرواکر اپنے طور پر تفریح کر رہا ہوتا ہے۔ زیادہ بولنے کی عادت:

سوال نمبر 95: چغلی سے بچنے کیلئے کیا کرنا چاہیئے۔

(چغلی سے بچنے کیلئے)

جواب (1) زبان کو قابو میں رکھنا کیونکہ چغلی بہت سے گناہ زبان سے ہوتا ہے۔

(2) قرآن وحدیث میں ذکر کئے گئے چغلی کی ہولناک عذابات ملاحظہ کریں۔

(3) سلام و مصافحہ کرنے کی عادت بنائیے۔

(4) اگر کسی کی دل میں چغلی کا ارادہ ہو تو وہ فوراً اپنے آپ کو یوں ڈرائیے اگر میں چغلی کرونگا تو گنہگار اور جہنم کا حقدار ہوگا۔

(5) فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جہنم کی ایک دروازہ ہے جس سے وہی داخل ہوگا جس کا غصہ کسی گناہ کے بعد ٹھنڈا ہوگا۔

(بہتان)

سوال نمبر 96: بہتان کی تعریف کریں۔

(بہتان کی تعریف)

کسی شخص کا موجودگی یا اس کی غیر موجودگی میں اس پر جھوٹ باندھنا۔

سوال نمبر 97: بہتان کی مثال اور وضاحت بیان کریں؟

جواب:

(بہتان کی مثال)

اسکو آسان لفظوں میں یوں سمجھے کہ برائی نہ ہونے کے باوجود اگر پیٹھ پیچھے یا روبرو وہ برائی اسکی طرف منسوب کردی تو یہ بہتان ہوا۔ مثلاً پیٹھ پیچھے یا منہ پر کسی کو چور کہہ دیا حالانکہ اس نے کوئی چوری نہ کی۔

سوال نمبر 98: بہتان تراشی کا حکم بیان کریں؟

(بہتان تراشی کا حکم)

بہتان تراشی حرام اور گناہ، جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(دلیل)

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ؁

ترجمہ کنز الایمان: جھوٹ بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

(1) جو کسی مسلمان کی برائی بیان کرے جو اس میں نہیں پائی جاتی اسکو اللہ پاک اس وقت تک ردغۃ الخبال میں رکھے گا جب تک وہ اپنی کہی بات سے نہ نکل آئے۔ ردغۃ الخبال جہنم میں ایک جگہ ہے جہاں جہنمیوں کا خون اور پیپ جمع ہوگا۔

سوال نمبر 99: بہتان تراشی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

(بہتان تراشی کے گناہ میں مبتلا)

(1) لڑائی جھگڑا (2) غصہ (3) بغض و کینہ (4) حسد

(5) زیادہ بولنے کی عادت (6) بدگمانی

سوال نمبر 100: بہتان تراشی سے بچے رہنے کیلئے کیا کرنا چاہئے؟

(بہتان تراشی بچے رہنے کیلئے)

زبان کو قابو میں رکھنا کیونکہ بہتان اور بہت سے گناہ زبان سے ہوتا ہے۔

قرآن مجید حدیث میں بہتان کی عذابات دیکھیے۔

سلام اور مصافحہ کی کرنا کی عادت بنائے۔

کسی کی خلاف دل میں غصہ ہو اور اس پر بہتان باندھ کو دل چاہے فوراً اپنے آپ کی یوں ڈرا جائے کہ بہتان جو باندھنا جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

مسلمانوں کے بارے میں حسن ظن رکھو۔ بدظن سے بچے۔

28/7/22

(تمسخر (مذاق اڑانا))

(25)

سوال نمبر 101: تمسخر کی تعریف کریں

(تمسخر کی تعریف)

کسی کی اسطرح توہین تذلیل کرنا یا اس کے عیوب و نقائص کو اس طرح ظاہر کرنا کہ اسکی مذاق بنے تمسخر کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 102: تمسخر کی چند مثالیں بیان کریں۔

(تمسخر کی چند مثال)

کسی شخص کے بیٹھنے اٹھنے یا گفتگو کرنے کا انداز کی نقل کرنا۔ جیسا کہ زید مٹک اٹک کر چلتا ہے۔

مثال: ایک شخص ایسے موٹا ہے بکر نے اسکو آتے دیکھا کہ کہا دیکھو ہاتھی کا چھوٹا بھائی آ رہا ہے۔

سوال نمبر 103: تمسخر کے متعلق احکام بیان کریں۔

(تمسخر کی متعلق احکام)

(1) کسی مسلمان کے ساتھ تمسخر کرنا حرام ہے

(2) دین کی کسی چیز کا مذاق اڑانا کفر ہے۔

(3) مزاح یعنی ایسی بات جس میں کسی کی دل آزاری ہونے ہو بلکہ اپنا اور سننے والے کا دل خوش ہو جانے یہ اچھی چیز ہے کبھی کبھی ہو اور اس میں جھوٹ نہ ہو کبھی کبھی خوش طبعی کرنا۔

(دلائل)

آیت مبارکہ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ:

اے ایمان والوں نہ مرد مردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے دور نہیں کہ وہ ہنسنے

کہ وہ ان جنت والیوں سے ہو جائیں۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

قیامت کے دن لوگوں کے مذاق اڑانے والے کے سامنے جنت کا ایک دروازہ کھول جائے گا اور کہا جائے گا۔ کہ آؤ۔ آؤ۔ اور وہ بے چینی میں ہو گا اور وہ دروازے کے سامنے آئے گا دروازہ بند ہو جائے گا، اسطرح اسکے ساتھ ہوتا رہے گا یہاں تک ایک دروازہ کھولے گا پکارے گی کہ تم وہ ناامیدی کی وجہ سے آئیں جائے گا۔

سوال نمبر 104: تمسخر کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

(تمسخر کے گناہ میں مبتلا)

(1) نفرت و عداوت (2) تکبر (3) خود پسندی

(4) مذاق مسخری کی عادت (5) فضول گوئی (6) بری صحبت

سوال نمبر 105: تمسخر سے بچنے کیلئے کیا کریں۔

(تمسخر سے بچنے کیلئے)

جواب: (1) تمسخر اور بہت سے گناہ زبان سے ہوتے زبان پر قابو پانا

(2) تمسخر کی دنیوی اور آخروی نقصانات پر غور کیجئے۔

(3) دل میں احترام مسلم کا جذبہ بڑھائے۔

(4) مسلمانوں کے دل آزاری سے ہمیشہ بچتے رہے۔

(5) سلام اور مصافحہ کرنے کی عادت بنائیں انشاء اللہ دل سے نفرت اور عداوت نکل جائے گی۔

ذوالحج 29/7/22

(برے ناموں سے پکارنا) (26)

سوال نمبر 106: برے ناموں سے پکارنے کی چند صورتیں بیان کریں؟

(برے ناموں سے پکارنے کی صورتیں)

کسی کو لنگڑا یا اپاہج یا بے وقوف کہہ کر پکارنا

کسی کا نام نعمان ہے اس کو نولی کہہ کر پکارنا۔

سوال نمبر 107: برے ناموں سے پکارنے کے متعلق احکام بیان کریں!

(برے ناموں سے پکارنے کے متعلق احکام)

(1) کسی مسلمان کو بلا حاجت شرعیہ ایسے الفاظ سے پکارنا جس سے اسکی دل شکنی ہو۔ شرعاً ناجائز و حرام ہے۔

(2) جو لقب نام کی طرح بن گئے ہوں کہ اب اس سے اسے تکلیف نہ ہوتی ہو ان سے القاب سے پکارنا منع نہیں۔

(3) تعریف کے القاب جو سچے ہو ان سے پکارنا منع نہیں جیساکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا لقب عتیق ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ

ترجمہ کنزالایمان: ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو کیا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا۔

نورالعرفان میں اس آیت کی تفسیر ہے۔ مسلمانوں کو ایسے لقب سے نہ پکارو جو اسے ناگوار ہو اگرچہ وہ عیب اس میں موجود ہو کہ ایسی حرکتیں فسق ہے کہ تم مسلمان ہو کر فاسق کیوں بنتے ہو۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جس نے کسی شخص کو اسکے نام کے علاوہ کسی نام سے بلایا یعنی برا نام ہو تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہے۔

سوال نمبر 108: برے نام سے پکارنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں

(برے نام سے پکارنے کے گناہ میں مبتلا)

(1) برے مسخرے کی عادت (2) برے لوگوں کی صحبت

(3) بغض و کینہ

سوال نمبر 109: برے ناموں سے پکارنے کے گناہ میں مبتلا سے بچنے کیلئے کیا کرے؟

جواب: (1) فضول گوئی سے بچے

(2) اور مسخروں کی ناپسند ایسے شخص کے پاس بیٹھئے

(3) جس سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے۔

(4) حسن فاروق کی عادت اپنائیے

(5) کسی کے خلاف بغض و کینہ نہ رکھے۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے

7/7

A

ذوالحج
بروز جمعہ
29/7/22

(27) (بھیک مانگنا)

سوال نمبر 110: بھیک مانگنے کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب: (1) جس کے پاس ایک دن کے کھانے کیلئے موجود ہے یا اتنا کھانا کمانے کی طاقت رکھتا ہے اس کو کسی کھانے کا سوال کرنا حرام ہے۔

(2) اسکو دینے والا اگر ان کی حالت جانتا ہوں تو وہ بھی گنہگار ہوگا۔

(3) قوی تندرست قابل کسب جو بھیک مانگتے ہے ان کو دینا گناہ ہے۔ ان کا بھیک مانگنا حرام ان کی مدد حرام ہے۔

(4) مسجد میں اپنی ذات کیلئے سوال کرنا حرام ہے ویسے سائل کو دینا جائز نہیں۔

(5) اگر کوئی واقعی حاجت مند ہو تو خود سوال کرنے کی بجائے امام صاحب کو کہے تو ایسے لوگ کے مدد کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جو شخص لوگوں سے سوال کرے حالانکہ اسکو نہ فاقہ ہو نہ اسکے اتنے بال بچے ہے جن کی طاقت نہیں رکھتا تو قیامت کے دن وہ اس طرح آئے گا اسکے منہ پر گوشت نہ ہوگا۔

سوال نمبر (111): بھیک مانگنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(بھیک مانگنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) مال و دولت کی حرص (2) کام کاج سے جی چرانا

(3) جہالت (4) بلا ضرورت دوسروں سے چیزیں مانگتے رہنا۔

سوال نمبر (112): بھیک مانگنے کے گناہ سے بچنے کے اسباب بیان کریں؟

(بھیک مانگنے کے گناہ سے بچنے کیلئے)

(1) آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے تاکہ دل سے دنیا کی ساز و سامان نکل جائے۔

(2) بھیک مانگنے کی عذابات دنیوی ذلت رسوائی کے بارے میں غور کرنا

(3) علم دین حاصل کیجئے۔

(4) بلا ضرورت کسی سے کوئی چیز طلب مت کیجئے۔

سوال نمبر (113) نسب بدلنے کا معنی بیان کریں؟

(نسب بدلنے کا معنی)

یعنی اپنے حقیقی باپ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو اپنا باپ بتانا اپنے خاندان کو چھوڑ کر کسی دوسرے خاندان میں جانا۔

سوال نمبر (114) نسب بدلنے کی چند مثالیں بیان کریں؟

(نسب بدلنے کی چند مثال)

غیر باپ کو اپنا باپ بتا کر فلاں میرا باپ ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے سید نہ ہوں مگر کہے سید ہوں۔

بعض لوگ گود لینے بچوں کو اپنے بیٹا کہ منسوب کرتا ہے شناختی کارڈ دستاویزات میں باپ کی جگہ اپنا نام لکھوا دیتے ہے۔

سوال نمبر (115) نسب بدلنے کے متعلق احکام بیان کریں۔

(نسب بدلنے کے متعلق احکام)

(1) اپنے حقیقی باپ کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا باپ بتانا اپنے خاندان و نسب کو چھوڑ کر دوسرے خاندان سے اپنا نسب جوڑنا حرام اور جنت سے محرومی دوزخ لے جانے والا کام ہے۔

(2) ضروری دستاویزات وغیرہ میں اپنے حقیقی باپ کے علاوہ کسی اور کا نام لکھنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(3) عام بول چال میں کسی کو ابا جان کہنا حرام نہیں

(4) اگر اپنے ابا جان کو بھی سگی باپ ظاہر کیا تو عذاب نار کا حق دار ہے۔

(5) شفقت کے طور پر کسی کی اپنا بیٹا یا بیٹی بنانا وغیرہ میں داخل نہیں بیوی کا اپنے شوہر کا کے ساتھ نام لگانا نسب بنانے کیلئے نہیں بلکہ زوجیت کی اظہار کیلئے ہوتا ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

ترجمہ کنز الایمان: انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

انہوں ان کہا جس شخص کو معلوم ہوا اس کا باپ کوئی اور ہے اور اس کے باوجود اپنے آپ کو کسی غیر کی طرف منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے۔

سوال نمبر 116: نسب بدلنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(نسب بدلنے کے گناہ میں مبتلا)

جواب: (1) اپنے نسب کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار ہونا۔

(2) فخر و تکبر (3) علم دین سے دوری

(4) مال وراثت حاصل کرنے کی لالچ

سوال نمبر 117: نسب بدلنے کے گناہ سے بچنے کے لیے علاج بیان کریں۔

(نسب بدلنے کے گناہ سے بچنے کے لیے)

یہ ذہن میں رکھے کہ کوئی برادری کی یعنی گھٹیا نہیں بلکہ اللہ پاک کے نزدیک بڑے مرتبے والا وہ ہے جو بڑا متقی و پرہیزگار ہے۔

علم دین حاصل کیجئے

فخر و تکبر کی آفت سے بچنا چاہیئے اور اللہ پاک کی رضا کیلئے عاجزی اختیار کیجئے۔

قبر کی تنگی وحشت کو کثرت سے یاد کیجئے۔

ان شاء اللہ گناہوں سے بچنے کی نیکیاں کرنے کا ذہن بنائے۔

سوال نمبر 118: بدنگاہی کا معنی بیان کریں؟

بدنگاہی کا معنی:

جواب: جس کو دیکھنا جائز نہیں قصداً اسے دیکھنا بدنگاہی ہے۔

سوال نمبر 119: بدنگاہی کی چند مثالیں بیان کریں؟

(بدنگاہی کی چند مثالیں)

جواب: (1) بے پردہ اجنبی عورت کو دیکھنا
(2) یا پردہ دار عورت کو شہوت کے ساتھ دیکھنا
(3) اسی طرح امرد (یعنی خوبصورت لڑکے) کو شہوت سے دیکھنا
(4) یا مرد ایسا کپڑا پہنتا ہو جس کی وجہ سے اس کی ناف کے نیچے سے لیکر گھٹنے کے تک کسی حصے کی رنگت نہ چمکتی ہو۔

سوال نمبر 120: بدنگاہی کے متعلق احکام بیان کریں؟

(بدنگاہی کے متعلق کے احکام)

جواب: (1) بدنگاہی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔
(2) ہر ایک کا دوسرے کا عورت پر شہوت کی نگاہ دیکھنا قطعی حرام ہے۔
(3) اگر پردے کی علاوہ بھی دیکھنا حرام جبکہ شہوت سے امن نہ ہو
(4) امرد یعنی خوبصورت لڑکے کو شہوت کے ساتھ دیکھنا حرام ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ

ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے بہت ستھرا ہے بے شک

اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

تم یا تو اپنی نگاہیں نیچی رکھو گے اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو گے اور اپنے چہروں کو سیدھے رکھو گے یا تمہاری شکلیں بگاڑ دی جائیں گی۔

سوال نمبر 121: بدنگاہی کے گناہ میں مبتلا ہونے کا اسباب بیان کریں؟

(بدنگاہی کے گناہ میں مبتلا)

جواب: علم دین سے دوری (ایسے لوگوں کو یہ بتا نہیں کہ کس سے شرعی پردہ کرنا حرام ہے: مثلاً

(2) اسی طرح منہ بولا بہن کو حقیقی بہن کی طرح سمجھ کر پردے کی خیال نہ رکھنا۔ جیسا کہ: چچا زاد کاموں اور خالہ زاد وغیرہ کے درمیان شرعی پردے کو غیر ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ سب غیر محرم ہے شرعاً ان سے پردہ فرض ہے۔

(3) تفریح گاہوں میں گھومنا: جن میں اکثر بے پردہ عورت کی کثرت ہوتی ہے۔

(4) فلمیں ڈرامے دیکھنا (5) جدید فیشن مغربی تہذیب کو پسند کرنا

(6) اپنے گھروں کے برآمدوں سے بلا ضرورت باہر یا کسی کی دروازوں سے جھانکنا۔

سوال نمبر 122: بدنگاہی کی آفت سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

(بدنگاہی کی آفت سے بچنے کیلئے)

(1) علم دین حاصل کیجئے (2) اکثر نگاہیں نیچی رکھیے ادھر ادھر دیکھنے جھانکنے وغیرہ سے پرہیز کرنا

(3) آنکھوں کی حفاظت کی فضائل اور بدنگاہی کے عذابات پر غور کیجئے وہ باتیں ذہن میں رکھیے کا استعمال بغیر ضرورت کے بغیر نہ کریں۔

گناہوں بھرے چینل دیکھنے فلموں سے بچے کیونکہ ان کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے پر کرنے سے ہمیشہ بچتے رہے۔ (4)

اگر آنکھ بہک جائیں اور بدنگاہی کر بیٹھیں تو فوراً نظر وہاں سے ہٹا لیجئے۔ (5)

اگر دل کے ساتھ ایسا ہو تو وہ اوّل آخر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ (6)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

(بے پردگی)

سوال نمبر 123: بے پردگی کا معنی بیان کریں؟

بے پردگی کا معنی:

شرعی پردہ نہ کرنا بے پردگی ہے۔

سوال نمبر 124: بے پردگی کی چند مثالیں بیان کریں؟

(بے پردگی کی چند مثال)

(1) اعضائے ستر۔ یعنی جن اعضاء کا چھپانا شرعاً ضروری ہے ان کو نہ چھپانا جیسے بعض لوگ ایسی چھوٹی نیکر پہنتے ہیں۔

(2) مرد کیلئے ناف سے لیکر گھٹنوں تک کا حصہ عورت ہے یعنی اس کا چھپانا فرض ہے۔

(3) مرد کو ایسے لباس پہننا جس سے کھٹنے کھلے ہوں یہ بے پردگی ہے۔

(4) عورت کیلئے سر سے لیکر پاؤں تک کے گھٹنوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصہ بھی مثلاً سر کے بال، یا بازو یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی وغیرہ اجنبی مرد پر بلا اجازت شرعی ظاہر کرنا۔

(5) ایسا باریک لباس پہننا جس سے بدن کی رنگت جھلکے۔

(6) ایسا چست لباس پہننا جس سے عضو کی ہیئت ظاہر ہو

(7) دوپٹہ اتنا باریک اوڑھنا کہ بالوں کی سیاہی چمکے یہ سب بے پردگی ہے۔

سوال نمبر 125: بے پردگی کے متعلق مختلف احکام بیان کریں؟

(بے پردگی کے متعلق احکام)

(1) بے پردگی حرام جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) سرے سے پردے کی فرضیت ہی انکار کفر ہے۔

(3) عورت کا ہر اجنبی بالغ مرد سے پردہ ہے۔

(4) اس میں استاد وغیرہ استاد، عالم، وغیرہ عالم، پیر سب برابر ہے۔

(غلط) (دلیل)

آیت مبارکہ:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ

یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ - اِنَّ اللّٰہ

(دلیل)

آیت مبارکہ:

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى -

ترجمہ: اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو

جیسے: اگلی جاہلیت کی بے پردگی -

(فرمانِ مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم)

جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں: جنہیں میں اپنے زمانے میں نہیں دیکھا،

وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دم کی طرح کوڑے ہونگے جن سے وہ لوگوں

کو ناحق ماریں گے:

وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہونگی - مائل کرنے والی مائل ہونے والی

ہونگی ان کے سر ہوائی اور اونٹنیوں کی کوہانوں کی طرح ہونگے -

اور وہ جنت میں نہ جائیں گے اور نہ جنت کی

خوشبو پائیں گے -

سوال نمبر 126: بے پردگی کی آفت میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(بے پردگی کی آفت میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) علم دین سے دوری - بعض لوگ اس وجہ سے بھی بے پردگی

کرنے کے گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں

(2) فیشن ایبل اور دین بیزار لوگوں کا ساتھ اٹھنا بیٹھنا

(13) پردہ کرنے میں جھجکنا (4) مختلف حیلے بہانا۔
(5) جدید فیشن کا شوق اور مغربی تہذیب کو پسند کرنا
(6) مخلوط تعلیم۔

سوال نمبر 12: بے پردگی کے گناہ سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

(بے پردگی کے گناہ سے بچنے کیلئے)

علم دین حاصل کیجئے بالخصوص پردے کے متعلق درست اسلامی نظریہ اور بنیادی احکام سیکھئے۔

جہاں جھجکیں ہوتے ہوں وہاں نفس پر جبر کر کے ضرور پردہ کر دیجئے۔ ایسے صورت میں زیادہ ثواب ملنے کی امید ہے۔

بے پردگی کے سبب قبر و آخرت میں ہونے والے عذابات کا دل لرزا دینے والا مطالعہ کیجئے۔

جائز اور ضروری تعلیم کیلئے صرف ایسے اداروں کا انتخاب کیجئے، جہاں شرعی پردے کی رعایت کی جاسکے۔

(دیوثی)

سوال نمبر 128 دیوثی کی تعریف بیان کریں؟

دیوثی کی تعریف:

وہ شخص جو اپنے بیوی یا کسی محرم پر غیرت نہ کھائے (محرم یعنی ماں، بہن، بیٹی) وغیرہ

سوال نمبر دیوثی کی چند مثالیں بیان کریں۔

(دیوثی کی چند مثالیں)

جواب (1) قدرت کے باوجود اپنی زوجہ، بہن، جوان بیٹی کو غیر محرموں سے پردہ نہ کرانا۔

(2) انہیں بے پردہ گلیوں شاپنگوں میں چھوڑنا

(3) غیر محرم چوکیداروں ڈرائیوروں وغیرہ سے بے تکلفی بے پردگی سے منع نہ کرنا۔

سوال نمبر 129: دیوثی کے متعلق مختلف احکام بیان کریں؟

(دیوثی کے متعلق مختلف احکام)

(1) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فرماتے ہیں دیوث سخت اخبث فاسق ہے

(2) فاسق معلن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے امام بنانا حرام ہے

(3) اگر اس کے پیچھے نماز پڑھی تو اس نماز کا اعادہ واجب ہے۔

(4) اگر مرد اپنی حیثیت سے عورت کو منع کرتا ہے اور وہ عورتیں نہیں مانتی اس صورت میں مرد دیوث نہیں۔

(فرمان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جواب تین شخص جنت میں نہیں جائیں گے۔

(1) ماں باپ کو ستانے والا (2) دیوث

(3) مردانہ وضع بنانے والی عورت۔

سوال نمبر 130 دیوثی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

(دیوثی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

جواب (1) علم دین سے دوری (2) دین بیزار لوگوں سے میل جول

بیٹھ کر دیکھنا کیونکہ دین بیزار لوگوں سے بیٹھنے سے ان کی نحوست سے عقائد بگڑنے کا خطرہ ہے۔

(3) پردہ کروانے میں ہچکچانا (4) مختلف حیلے بنانا

(5) جدید فیشن کا شوق، مغربی تہذیب پسند کرنا

(6) اپنی بہن بیٹیوں وغیرہ ایسی تعلیم اداروں میں تعلیم دینا جہاں مخلوط تعلیم رائج ہے۔

(7) فلمیں ڈرامے دیکھنا

سوال نمبر 131: دیوثی کے گناہ سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

(دیوثی کے گناہ سے بچنے کیلئے)

جواب: علم دین حاصل کیجئے بالخصوص پردے کے متعلق اسلامی نظریہ اور بنیادی احکام سیکھے۔

(1) جہاں ہچکچاہٹ و حیا نفس ہو جبکہ شرعی پردہ کروانا واجب جائز اور ضروری تعلیم کیلئے صرف ایسے اداروں کا انتخاب کیجئے جہاں شرعی پردے کی رعایت کی جاسکے۔

(2) گناہوں بھرے چینل دیکھنے، مثلاً فلمیں ڈرامے کے ذریعے آنکھوں کو حرام سے بچانے سے خود بھی بچیے اور گھر والوں کو بھی بچائیے

سوال نمبر 132 - تجسس کی تعریف کریں،

تجسس کی تعریف:

جواب لوگوں کی خفیہ (چھپی ہوئی) باتیں اور عیب جاننے کی کوشش کرنا تجسس کہلاتا ہے

سوال نمبر 133: تجسس کی چند مثالیں بیان کریں،

(تجسس کی مثالیں)

جواب کسی سے یہ پوچھنا رات دیر تک جاگتے رہتے ہو فجر کی نماز پڑھتے ہو یا نہیں

2) کسی نے نوکر رکھا تو اس سے پوچھنا آپ کا بیٹا نوکری برابر کام کرتا ہے یا نہیں۔ یہ بھی بلا ضرورت پوچھنا عیب ڈھونڈنا ہے۔

3) اسکے جواب میں خطرہ ہے کہ اسکا مالک کہے گا۔ کم کام کرتا ہے۔ وغیرہ گنہگار ہو گا،

4) اسی طرح بلا اجازت شرعی کسی کا عیب معلوم کرنا اس کے گھر میں جھانکنا تجسس میں داخل ہے۔

سوال نمبر 134: تجسس کے متعلق احکام بیان کریں،

(تجسس کے متعلق احکام)

جواب مسلمانوں کی عیب جوئی (یعنی انکے عیب تلاش کرنا) حرام ہے،

2) بادشاہ مفسدین کے حالات چھپ کر دیکھنا سننا تاکہ ان کے فساد روک تھام روک سکے جائز ہے۔

3) جو شخص کسی شرکت داری یا اپنی شادی کا ارادہ ہے تو حسب ضرورت معلومات کرنا گناہ نہیں۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

وَلَا تَجَسَّسُوْا

ترجمہ کنزالایمان: عیب نہ ڈھونڈو

یعنی مسلمان کی عیب جوئی نہ کرو اور ان کے چھپے حال کی جستجو میں نہ رہو جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی ستاری سے چھپایا ہے۔

سوال نمبر 135: تجسس کے گناہ میں مبتلا ہونے اسباب بیان کریں؟

(تجسس کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) بغض و کینہ (2) حسد (3) چغل خوری کی عادت (یعنی ایسا شخص ایک دوسرے تک باتیں پہنچانے کیلئے لوگوں کے عیب تلاش کرنے میں لگا رہتا ہے۔

سوال نمبر 136: تجسس سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

(تجسس سے بچنے کیلئے)

جواب: اپنے عیبوں پر نظر رکھیے انہیں دور کرنے میں لگ جائے

بے جا سوچنا چھوڑ دیں — اللہ پاک کی رضا کیلئے

آپس میں محبت بڑھائیے — دل سے مسلمانوں کا بغض و کینہ

نکال دیجئے — خود کو جہنم کی عذاب سے ڈرائیے

روایت میں ہے کہ جس کو سب سے کم درجہ کا عذاب ہوگا اسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی جس سے اس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے وہ سمجھے گا سب سے زیادہ عذاب اس پر ہو رہا ہے حالانکہ اس پر سب سے زیادہ ہلکا ہے۔

31/7/2022

ظلم

سوال نمبر 137: ظلم کی تعریف کریں؟

ظلم کی تعریف:

جواب: ہر وہ نقصان و آزار جو بلا اجازتِ شرعی کسی کی دین عزت جان، یا دل کو پہنچایا جائے ظلم ہے چاہے وہ نقصان قول کے ذریعے ہو یا حرکت کے ذریعے۔ (مثلاً) مزدور کو اس کی اجرت دینے میں بلا وجہ تاخیر کرنا

سوال نمبر 138: ظلم کی چند مثالیں بیان کریں؟

(ظلم کی مثال)

(1) کسی کو قتل کر دینا (2) مار پیٹ کرنا (3) قرض لیکر دبا لینا

(4) گالی دینا (5) غیبت و چغل خوری کرنا وغیرہ

سوال نمبر 139- ظلم کی متعلق احکام بیان کریں۔

(ظلم کی متعلق احکام)

جواب: ظلم و ستم کرنا اور شرعاً حرام ہے کسی حالت میں جائز نہیں۔

(2) جانور کا پر ظلم کرنا انسان پر ظلم کرنے سے گناہ زیادہ ہے۔ کیونکہ انسان اپنا درد کسی سے کہہ سکتا ہے جانور کسی سے کہہ نہیں سکتا۔ اسکا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں۔

۳ اگر کسی پر ظلم کیا ہے تو بارگاہ الٰہی میں توبہ کرنا کافی نہیں بلکہ بندوں کے جو حقوق پامال کئے ہوں گے وہ بھی ادا کرنا

۴ اگر جس کے جتنا مال لیا ہے تو ان کو اتنا مال دے دے۔ اگر وہ نہ ہو تو اسکے کسی وارث کو دے دے اگر وارث نہیں تو فقیر پر صدقہ کر دے!

اگر کسی کو ایذا دیا جائے تو اس سے معافی مانگے اگر وہ نہ ہو تو اسکے لیے ایصال ثواب کریں۔ اگر کافر ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کریں توبہ استغفار کریں۔

آیت مبارکہ:

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ - اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

ترجمہ کنزالایمان: مواخذہ تو انہیں پر ہے جو ظلم لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

میری امت میں مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ زکوۃ تو لیکر آئے گا مگر اسکے ساتھ گالی بھی دی ہوگی، تہمت بھی لگائی ہوگی۔ کسی کی بہتان پر لگائی ہوگی۔ اس کا مال ناحق کھایا ہوگا اس کا خون بہایا ہوگا۔ اسکو مارا ہوگا تو اسکی ان نیکیوں میں اس مظلوم کی دی ہوئی جائیں گی۔ اور کچھ اس مظلوم کو پھر اگر اسکے ذمے جو حقوق تھے ان کی ادائیگی سے پہلے اسکی نیکیاں ختم ہو جائیں تو ان (یعنی مظلوموں کی) گناہ لے کر اس (یعنی ظالم) پر ڈالے جائیں گے پھر اس ظالم شخص کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

سوال نمبر 140: ظلم کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

(ظلم کے گناہ مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) غصہ (2) لڑائی جھگڑا (3) مال و دولت کی حرص

(4) جہالت (5) بغض و کینہ۔

سوال نمبر 141: ظلم کے گناہ سے بچے رہنے کیلئے کیا کرنا چاہیے۔

(ظلم کے گناہ سے بچے رہنے کیلئے)

قرآن مجید میں ذکر کی گئی ظلم کی ہولناک عذابات کا مطالعہ کریں۔

غصہ میں اگر کسی کی حق تلفی کرنے کو دل چاہئے تو فورا اپنے آپ کو ڈرائے

کہ جہنم کا حق دار بنوگا۔

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم: جہنم میں ایک دروازہ ہے اس میں وہی داخل ہوگا جس کا غصہ گناہ کرنے کے بعد ٹھنڈا ہوتا ہے۔

موت اور قبر کو کثرت سے یاد کیجئے۔

31/7/2022 (قتل ناحق) (34)

سوال نمبر 142: قتل ناحق کے متعلق احکام بیان کریں؟

(قتل ناحق کے متعلق احکام)

کسی مسلمان کو جان بوجھ کر ناحق قتل کرنا سخت ترین کبیرہ گناہ ہے۔ شریعت میں (قتل عمد) (یعنی اسلحہ کے ساتھ جان بوجھ کر قتل کر قتل کرنا) کی سزا میں دنیا میں قصاص (یعنی قتل کا بدلہ قتل ہے یعنی یہی متعین ہے) اگر اولیائے مقتول معاف کر دیں یا قاتل سے مال پر مصالحت کریں تو یہ بھی ہو سکتا ہے۔

آیت مبارکہ ہے:

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝

ترجمہ: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کیلئے تیار رکھا ہے بڑا عذاب۔

(فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے بے شک ایک مومن کا قتل کیا جانا اللہ کے نزدیک دنیا تباہ ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔

سوال نمبر 145: قتل ناحق کے اسباب بیان کریں؟

(قتل ناحق کے اسباب)

جواب (1) مقصد کے حصول میں ناکامی پر شدید غم و غصہ

(2) گھریلو ناچاقی، مثلاً بیوی کا شوہر کے ساتھ جھگڑا وغیرہ

(3) مال جمع کرنے کی حرص (4) جائیداد کے جھگڑے عموماً اس میں قتل عام ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 146: قتل ناحق سے بچنے کے حل کیا کیا ہیں؟

(قتل ناحق بچنے کے حل کیلئے)

1) غصے کو قابو میں رکھے گھر میں دینی ماحول بنائے
شریعت وسنت کے مطابق زندگی گزارے۔
دل سے دنیا کی محبت نکالے۔ حدیث شریف میں ہے
(حُبُّ الدُّنیَا رَأسُ کُلِّ خَطِیئَۃٍ)
(دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔)

2) تواضع اختیار کیجیے تکبر اور نفرت سے پیچھا چھڑائیے!
انجام کو پیش نظر رکھیے کہ وقتی جذبات قدم
دنیا و آخرت کس قدر تباہی و بربادی کا باعث بنتا ہے

31/7/2022 (خودکشی) 35

سوال نمبر 147 خودکشی کا معنی بیان کریں؟

خودکشی کا معنی:

خودکشی کا معنی ہے خود کو ہلاک کرنا۔

سوال نمبر 148 خودکشی کے متعلق احکام بیان کریں؟

(خودکشی کے متعلق احکام)

خودکشی گناہ کبیرہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے

جس نے خودکشی کی حالانکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے مگر اسکی جنازہ پڑھی جائے گی۔

آیت مبارکہ:

وَلَا تَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ،

ترجمۂ کنزالایمان۔ اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے

(فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)

جس نے خود کو جس چیز سے ہلاک کیا جہنم کی آگ میں اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

سوال نمبر 149: خودکشی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(خودکشی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب:)

(1) رنج و مصیبت (2) تنگ دستی بے روزگاری (3) گھریلو جھگڑے

(4) عشق مجازی (5) مایوسی

سوال نمبر 15: خودکشی کے علاج بیان کریں۔

(خودکشی کے علاج)

جواب: 1) مصیبت پر کرنا صبر کرنا سیکھیں (2) بے جا سوچتے رہنے کی
(3) عادت ترک کریں (4) خودکشی کے اسباب کا خاتمہ کیجئے۔
(5) سادگی اور قناعت اختیار کیجیے (6) کم آمدنی میں گزارہ کرنا سیکھیے۔
(7) شریعت کے مطابق زندگی گزاریں (8) ذہنی دباؤ اور اعصابی کھچاؤ
(9) کم کرنے کیلئے ذہنی ورزش کرنے علاوہ روزانہ پیدل چلیے۔

سوال نمبر 151: شراب کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو مائع ہو کر نشہ لائے وہ شراب ہے، خواہ وہ اناج (غلہ) سے بنائی گئی ہو یا پھلوں سے یا کسی اور شئے سے۔

سوال نمبر 152: شراب کے متعلق احکام بیان کریں؟

(شراب کے متعلق احکام)

(1) شراب کسی قسم کی ہو کر حرام ہے (2) شراب کا ہر قطرہ حرام ہے اور پیشاب کی طرح نجس ہے

(3) شراب کا بنانا یا بنوانا، چھونا، اٹھانا رکھنا یہ سب حرام ہے

(4) شراب پینا سخت گناہ کبیرہ اور پینے والا فاسق فاجر، ناپاک، بے باک، مردود ملعون ہے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ترجمہ: اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

جس شخص نے شراب پی اللہ پاک 40 روز تک اسکی نماز قبول نہیں فرمائے گا جو اس حالت میں مرا کہ اسکے پیٹ میں تھوڑی سی بھی شراب ہے تو اس کے سبب اس پر جنت حرام کر دی جائے گی۔ جو شراب پینے سے 40 دن کے اندر مر گیا وہ جاہلیت کی موت مرا

سوال نمبر 153/ شراب پینے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب؟

(شراب پینے کے گناہ میں مبتلا)

شراب پینے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا

جہالت (بعض لوگ سمجھتے ہے کہ شراب غم کو دور کرتی ہے)

ناچ گانے کی تقریبات میں شرکت کرنا اس میں شراب

پینا عام ہوتا ہے۔

سوال نمبر 154: شراب پینے سے بچے رہنے کیلئے کیا کریں؟

(شراب پینے سے بچے رہنے کیلئے)

(1) برے لوگوں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہنا۔

(2) نیک پرہیزگار آدمی کی صحبت اختیار کریں۔

(3) شراب پینے کے عذابات پر غور کیجئے۔ روز قیامت شرابی

(4) کو جہنم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا

(5) شراب پینے کی طبعی نقصانات آگے رکھ

سوال نمبر 155/ سود کی تعریف کریں؟

سود کی تعریف:

جواب: عقد معاوضہ (یعنی لین دین کے کسی معاملے) میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادہ ہو کہ اس کے مقابل (یعنی بدلے) میں دوسری طرف کچھ نہ ہو یہ سود ہے۔

سوال نمبر 156/ سود کی مثال بیان کریں؟

جواب: جو چیز ماپ یا تول سے بکتی ہو جب اسکو اپنی جنس سے بدلا جائے مثلاً: گیہوں (گندم) کے بدلے میں گیہوں جو کے بدلے میں جو لئے اور ایک طرف زیادہ ہو حرام ہے۔ اگر وہ چیز ماپ یا تول کی نہ ہو یا ایک جنس کو دوسری جنس سے بدلا ہو تو سود نہیں

سوال نمبر 157/ سود کے متعلق مختلف احکام بیان کریں؟

(سود کے متعلق احکام)

جواب: سود حرام قطعی ہے اسکی حرمت کا منکر (یعنی حرام ہونے کا انکار کرنے والا) کافر ہے (2) جس طرح سود لینا حرام ہے سود دینا حرام ہے۔

آیت مبارکہ:

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ۔

ترجمہ: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن کھڑے ہونگے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط (پاگل) بنادیا ہو۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

رات میں نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے زمین مقدس (بیت المقدس) میں لے گئے پھر ہم چلے یہاں تک کہ خون کے دریا پر پہنچے۔ یہاں ایک شخص کنارے پر کھڑا ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص بیچ دریا میں ہے یہ کنارے کی طرف بڑھا اور نکلنا چاہتا تھا کہ کنارے والے شخص نے ایک پتھر ایسے زور سے اسکے منہ پر مارا کہ جہاں تھا وہیں پہنچا دیا پھر جتنی بار وہ نکلنا چاہتا ہے کنارے والا منہ پر پتھر مار کر وہیں لوٹا دیتا ہے میں نے پوچھا یہ کون شخص ہیں۔ کہا یہ شخص جو نہر میں ہے سود خوار یعنی سود کھانے والا ہے۔

سوال نمبر 158 سود لین دین کے بعض اسباب بیان کریں؟

(سود لین دین کے اسباب)

(1) مال کی حرص (2) فضول خرچی (3) علم دین کی کمی کہ بعض اوقات سود سے بچنے کا ذہن بھی ہوتا ہے مگر معلومات نہ ہونے کی وجہ سے آدمی اس کے لین دین میں مبتلا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 159 سود لین دین سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

(سود لین دین سے بچنے کیلئے)

(1) قناعت اختیار کیجئے۔ (2) لمبی امیدوں سے کنارہ کشی کیجئے (3) موت کو کثرت سے یاد کیجئے انشاء اللہ دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی۔ (4) سود کے عذابات اسکے دنیوی نقصانات کو پڑھئے دیکھئے یہ کس قدر تباہی و بربادی کا سبب بنتا ہے۔

سوال نمبر 160: رشوت کی تعریف کریں؟

جواب: جو پیرایا حق دبانے کیلئے دیا جائے وہ رشوت ہے
جو اپنا کام بنانے کیلئے حاکم یا کسی اور کو دیا جائے وہ بھی رشوت ہے
اپنے اوپر سے ظلم دور کرنے کیلئے ظالم کو دینا رشوت ہے ایس فگلو سے والا رشوت ہے۔

سوال نمبر 161: رشوت کے لین دین کی مثالیں بیان کریں؟

(رشوت کے لین دین کی مثالیں)

(1) زید نے کسی کی جائیداد پر ناجائز قبضہ کرنے کیلئے حاکم کو ایک لاکھ روپے دیئے تو یہ ایک لاکھ روپے رشوت ہے
(2) اگر کسی منصب پانے کیلئے افسر وغیرہ لیے دینا۔

سوال نمبر 161: رشوت کے متعلق احکام بیان کریں؟

(رشوت کے متعلق احکام)

(1) رشوت کا لین دین قطعی حرام جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔
رشوت دینے اور لینے والوں کے درمیان دلالی ناجائز حرام ہے۔
جس نے کوئی مال رشوت سے حاصل کیا ہو تو اس پر فرض ہے کہ جس سے وہ مال لیا اسے واپس کردے اگر وہ لوگ زندہ نہ رہے ہوں تو ان کے وارثوں کو وہ مال دے دے اگر دینے والوں یا ان کے وارثوں کو پتہ نہ چلے تو وہ مال فقیروں پر صدقہ کردے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ: وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۠

ترجمہ: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز

طور پر کھالو جان بوجھ کر۔

(فرمان مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ فِی النَّارِ : یعنی رشوت لینے والا رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہے۔

سوال نمبر 162/ رشوت کے لین دین میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(رشوت کے لین دین کے میں مبتلا)

(1) جو اہداف حاصل کی حرص : بہت سارے افراد منصب کا حصول کرنے کیلئے جستجو میں رشوت دیتے ہے

(2) ناجائز طور پر کام نکلوانا۔

(3) ظلم کے سکا ہو ناانصافی کرنے کیلئے بھی رشوت دی اور لی جاتی ہے۔

سوال نمبر 163/ رشوت کے لین دین سے محفوظ رہنے کیلئے کیا کریں؟

(رشوت کے لین دین سے وہ محفوظ رہنے کیلئے)

موت کو کثرت سے یاد کیجئے تاکہ دل سے مال کی حرص نکل

اپنے طبیعت میں اطمینان اور سکون پیدا کیجئے

جلد بازی سے بچئے

رشوت کی تباہ کاریوں پر غور کیجئے۔

(اسراف) (39)

سوال نمبر 164/ اسراف کی تعریف کریں؟

اسراف کی تعریف:

بغیر حق میں صرف (یعنی خرچ) کرنا اسراف ہے اسے فضول خرچی
کہتے ہیں۔

سوال نمبر 165/ اسراف کی مثالیں بیان کریں؟

(1) بلا ضرورت آتشی سفینگ چلانا

(2) ایسی بجلی وغیرہ کو جلتا چھوڑنا

(3) شادی وغیرہ پر فضول خرچی کرنا

سوال نمبر 166: اسراف کے متعلق احکام بیان کریں؟

(اسراف کے متعلق احکام)

(1) اسراف شرع میں مذموم (برا) ہی ہوکر آیا ہے

(2) دو صورتوں میں اسراف ناجائز و گناہ ہے۔ (ایک ایسے)

(3) کہ کسی گناہ کے کام میں خرچ استعمال کرے

(4) دوسرا بے کار محض مال ضائع کرے۔

(5) نیک کاموں میں وغیرہ میں خرچ کرنا مثلاً عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(6) کے موقع پر خرچ کرنا اسراف نہیں۔

(7) علماء کہتے ہیں کہ اسراف میں کوئی بھلائی نہیں بھلائی میں کوئی
اسراف نہیں۔

(دلیل)

آیت مبارکہ: وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ

ترجمہ: اور بے جا نہ خرچو بے شک بے جا خرچ کرنے والے
اسے (یعنی اللہ) کو پسند نہیں۔

سوال نمبر 167/ اسراف کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(اسراف کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) غرور و تکبر (2) ایسا شخص دوسرے اپنی بڑائی جتانے کیلئے زیادہ

(3) خرچ کرتا ہے (4) علم دین سے دوری

(5) اپنی واہ واہ کی خواہش: (دوسروں سے داد وصول کرنے کیلئے بے حد

خرچ کرنا: (6) غفلت و لاپرواہی۔ کبھی و جہ غفلت

کی وجہ سے وضو کرتے وقت نل کو چھوڑنا پنکھے وغیرہ فضول چلانا

(7) شہرت کی خواہش (اس طرح فنکشن وغیرہ میں خرچ کرنا

سوال نمبر 168/ اسراف سے بچنے رہنے کیلئے کیا کریں؟

(اسراف سے بچے رہنے کیلئے)

جواب (1) اسراف کی انجام پر غور کیجئے کہ نعمت کی بے قدری کی وجہ سے

نعمت ہم سے چھینی گئی تو کیسی مشکل پیش آئے گی۔

(2) علم دین حاصل کیجئے تاکہ فضول خرچ سے بچے۔

(3) عاجزی اختیار کرے (4) موت کو کثرت سے یاد کرے

(40) (ماں باپ کی نافرمانی)

سوال/169/ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو بلا وجہ شرعی ماں باپ کو ایذا دے ان نافرمانی کرنے والے کو عاق کہتے ہیں۔

سوال نمبر/170/ ماں باپ کی نافرمانی کی مثال بیان کریں؟

(ماں باپ کی نافرمانی)

(1) ماں باپ سے قطع تعلق کر لینا (2) ان کی کسی کام کا حکم میں ناگواری کا اظہار کرنا (3) ان کے ساتھ بدتمیزی کرنا (4) انہیں اولڈ ہاؤس میں چھوڑ آنا وغیرہ

سوال نمبر/171/ ماں باپ کی نافرمانی کے متعلق احکام بیان کریں۔

(ماں باپ کی نافرمانی کے متعلق احکام)

(1) ماں باپ کی نافرمانی حرام ہے۔ (2) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

(3) فرماتے کہ ماں باپ دونوں کی ناراضی اور نافرمانی حرام ہیں۔

(4) والدین اگر کسی ناجائز بات کا حکم کریں تو اس میں ان کی اطاعت جائز نہیں

(دلیل)

آیت مبارکہ: وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ

ترجمہ: ہم نے انسان کو اسکے ماں باپ کے بارے میں تاکید فرمائی اس کی ماں نے اس پیٹ میں رکھا کمزوری پر کمزوری جھیلتی ہوئی اور اس کا دودھ چھوٹنا دو برس میں ہے یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا آخر مجھی تک آنا ہے۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جس نے اس حال میں صبح کی کہ اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہے اس کیلئے صبح ہی کو جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور ماں باپ میں سے ایک ہی ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے اور جس نے اس حال

اس کی نافرمانی ہے۔

میں شمار کی کہ ماں باپ کے بارے میں اللہ پاک کی نافرمانی کرتا ہے اس کیلئے جہنم کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ماں باپ میں سے ایک ہو تو ایک دروازہ کھولتا ہے ایک شخص نے عرض کی اگرچہ ماں باپ اس پر ظلم کریں، فرمایا اگرچہ ظلم کریں اگرچہ ظلم کریں اگرچہ ظلم کریں۔

سوال نمبر 172: ماں باپ کی نافرمانی میں پڑنے کے اسباب بیان کریں۔

(ماں باپ کی نافرمانی کے اسباب)

(1) علم دین حاصل نہ کرنے کی وجہ:

(2) مختلف گناہ بالخصوص شراب نوشی، جوا، چوری وغیرہ۔

(3) والدین کے درمیان کوئی ناراضی ہو تو اولاد میں کسی ایک کی طرفداری۔

(4) دوستوں کو والدین پر ترجیح دینا۔ (5) بری صحبت

سوال نمبر 173/ والدین کا فرمانبردار بننے کیلئے کیا کریں۔

(والدین کے فرمانبردار بننے کیلئے)

(1) علم دین حاصل کیجئے تاکہ ماں باپ کا حقوق کا علم ہو

(2) اچھی صحبت اختیار کیجئے برے لوگوں سے بچئے۔

(3) ذاتی دوستیاں ترک کیجئے والدین کو وقت دیجئے

(4) اور یہ سمجھ لے کہ والدین کی نافرمان دنیا میں بھی اور آخرت میں سزا پاتا ہے۔

(5) اور جہنم کی دردناک عذاب کا حقدار بھی بنتا ہے۔

2/8/2022 (گناہوں پر مدد) 41

سوال نمبر 174/ گناہوں پر مدد کی چند صورتیں بیان کریں۔

جواب۔ (1) کسی کو شراب پینے یا جوا کھیلنے کیلئے رقم دینا

(2) پیشہ ور بھکاریوں کو کچھ دینا

(3) جو فرض ہونے کے باوجود بلا عذر شرعی رمضان روزہ نہ رکھے اس کو کچھ کھلانا پلانا وغیرہ

سوال نمبر 175/ گناہوں پر مدد کرنے کا شرعی حکم بیان کریں؟

جواب: گناہ پر مدد کرنا بھی گناہ ہے۔

آیت مبارکہ۔

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰہَ

إِنَّ اللّٰہَ شَدِيدُ الْعِقَابِ،

ترجمہ: اور گناہ زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

سوال نمبر 176/ گناہوں پر مدد کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

جواب: علم دین سے دوری، اُنکی گناہوں کو گناہ نہ سمجھنا جیسا جاہل کی وجہ سے برے لوگوں سے دوستی، میل جول کرنا۔

سوال نمبر 177/ گناہوں پر مدد کے گناہ سے بچنے کیلئے بیان کریں۔

جواب (1) علم دین حاصل کیجئے (2) بری صحبت سے بچئے اور پابند شریعت نیک پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے،

(3) بے جا کی مروت سے بچیں جھجک اٹھیں۔

(دھوکا دھی) (42)

سوال نمبر 178/ دھوکا دھی کی تعریف کریں؟

جواب: برائی کو دل میں چھپا کر اچھائی ظاہر کرنا دھوکا ہے

سوال نمبر 179/ دھوکا دھی کی چند مثالیں بیان کریں؟

(دھوکہ دھی کی چند مثالیں)

(1) کسی چیز کا عیب چھپا کر اس کو بیچنا (2) اصل بتا کر نقل دے دینا

(3) خریدار سے چھپا کر صحیح کی چیز کے ساتھ خراب چیز ڈالنا۔

(4) غلط بیانی کر کے کسی سے مال بٹورنا جیسا کہ پیشہ ور بھکاریوں کا طریقہ ہے۔

سوال نمبر 179/ دھوکا دھی کے متعلق احکام بیان کریں؟

(دھوکا دھی کے متعلق احکام)

(1) مسلمانوں کے ساتھ مکر یعنی دھوکہ بازی قطعاً حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ جس کی سزا جہنم کا عذاب عظیم ہے۔

(2) مکر و فریب اور ذرا دھمکا کر کسی سے مال لینا قطعی حرام ہے۔

(3) حربی کافر کا مال جو بغیر دھوکہ دھی کے ملے حلال ہے۔

(4) دھوکہ دینے کو شریعت نے پسند نہیں فرمایا۔

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا: وہ ہم میں سے نہیں ہے جو دھوکہ دے۔

آیت مبارکہ:

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ

ترجمۂ کنزالایمان/ تو کیا جو لوگ برے مکر کرتے ہیں اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا انہیں وہاں سے عذاب آئے جہاں سے انہیں خبر نہ ہو۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

ملعون (لعنت کیا گیا) ہے وہ شخص جس نے کسی مؤمن کو نقصان پہنچایا یا دھوکا دیا۔

سوال نمبر 180/ دھوکا دہی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب بیان کریں۔

(دھوکا دہی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) مال جمع کرنے کا لالچ (2) دوسروں کو بیوقوف بنا کر خوش ہونا

(3) بُری صحبت (4) خیانت کرنے کی عادت

سوال نمبر 181/ دھوکا دہی کے گناہ سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

(دھوکا دہی کے گناہ سے بچنے کے لیے)

جواب (1) اپنے دل میں احترامِ مسلم کا جذبہ پیدا کیجئے

(2) دھوکہ بازی کے دنیوی اور اخروی نقصانات کو پیشِ نظر رکھیے۔ مثلاً دھوکے بازسے سب بھاگتے ہیں ایسے شخص سے کوئی میل جول نہیں رکھتا۔

(3) قناعت اختیار کیجئے مال و دولت کا لالچ دل سے دور کرنے

(4) قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں پر غور کیجئے

(5) ان شاء اللہ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، صرف نیک اور عاشقِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے،

(جوا) (43)

سوال نمبر 182/ جوا کی تعریف بیان کریں؟

جوا کی تعریف:

جواب۔ ہر وہ کھیل جس میں یہ شرط ہو کہ مغلوب (یعنی ہارنے والے) کی کوئی چیز کامیاب والے کو دی جائے گی وہ جوا ہے

سوال نمبر 183/ جوے کی مثالیں بیان کریں؟

جوے کی مثالیں۔

مختلف کھیل مثلاً گھڑ دوڑ۔ کرکٹ وغیرہ میں دو طرفہ شرط لگا کر کھیلنا ہے یہ کہ ہارنے والا جیتنے والے کو اتنا رقم دے گا جوا ہے گھوڑوں یا دفتروں چھوٹی بالوں پر یہ کہتے ہے آپ درست ہوا تو مجھے کھانا کھلاؤ گے یہ بھی جوا ہے۔ وغیرہ۔

سوال نمبر 183/ جوے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جوے کی متعلق احکام:

(1) جوے کھیلنا حرام ہے (2) جوے کے آلات وغیرہ بیچنا خریدنا سب حرام اور سب جہنم میں لے جانے والا کام ہے

(3) جوا کھیلنے والا اگر نادم ہو تو بارگاہ الٰہی میں توبہ کریں مگر جوا کا مال جیتا ہے وہ حرام رہیگا

(4) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فرماتے ہے کہ جوا کھیلنے والے کی جو مال آیا ہے وہ حرام ہے اس سے نجات کی صورت یہ ہے جس سے جس سے مال جیتا ہے اسے واپس دے یا اسے راضی کر کے معاف فرمائے اگر وہ نہ ہو تو اسکے وارثوں کو دے یا ان میں جو عاقل و بالغ ہو ان کی رضا سے معاف کرائے

اور جن لوگوں کا پتہ نہ ہو تو اسکی نیت سے خیرات کرے۔

آیتِ مبارکہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ
رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ترجمہ: اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک
ہی ہے شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جس نے نردشیر (جوا کھیلنے کا آلہ) سے کھیلا تو گویا اس نے اپنا
ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا

سوال نمبر 184/ جوا کھیلنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(جوا کھیلنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب)

(1) جوا کھیلنے والے لوگوں کے پاس اٹھنا بیٹھنا

(2) جہالت (3) گیم کلب میں جانا اپنی اپنے جگہوں

(4) جہاں جوا کھیلا جاتا ہے کیونکہ دوسروں کو دیکھنے خود بھی مبتلا
ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر 185/ جوا کھیلنے سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

(جوا کھیلنے سے بچنے کیلئے)

برے لوگوں کے اٹھنے بیٹھنے سے بچتے رہے اور مشغول کے پابند لوگوں
کا صحبت اختیار کریں۔

جوا کھیلنے کے نقصانات پر غور کیجئے جن کی وجہ
سے قیمتی چیزیں چھن جاتی ہے اسکے کھو والوں کو
ذلت اٹھانا پڑتا ہے۔

حرام مال

سوال نمبر 187/ حرام مال کی تعریف کریں؟

جواب۔ جو مال حرام ذریعے سے حاصل کیا جائے وہ حرام ہے۔

سوال نمبر 188/ حرام کی چند مثالیں بیان کریں؟

(حرام کی چند مثالیں)

جواب۔ (1) غصب چوری ڈاکہ رشوت اور جوئے کے ذریعے حاصل کیا ہوا۔
(2) سود (3) بھتہ خوری اور پرچیاں بھیج کر خوف زدہ کر کے وصول کرنا۔
(4) ناچ اور گانا شراب کی کمائی (5) داڑھی مونڈھا وغیرہ حرام ہے

سوال نمبر 189/ حرام مال کے متعلق احکام بیان کریں؟

(حرام مال کے متعلق احکام)

جواب۔ 1) حرام کے ذریعے مال حاصل کرنا گناہ جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔
2) سود لینا اور دینا دونوں حرام ہے۔
3) مال حرام میں سے کوئی پیسہ اپنے کھانے پینے یا کسی اور کام میں لگانا حرام ہے۔
4) حرام روپیہ کسی کام میں لگانا بالکل جائز نہیں نہ نیک کام میں نہ کسی اور کام میں۔
5) زبان کی توبہ کرنے سے حرام مال پاک نہیں ہو سکتا شرعیہ ہے کہ جس سے لیا ہے اس کو دے دے۔
6) حرام مال کو خیرات کر کے ثواب کی امید رکھنا تو سخت حرام ہے۔ بلکہ بعض فقہاء نے کفر لکھا ہے۔
7) اگر اسکے وارث وغیرہ نہ ہوں تو فقیروں پر خیرات کر سکتا ہے۔

آیت مبارکہ

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

بندہ حرام کے ذریعے جو مال کمائے اگر اسے خرچ کرے گا تو اس میں برکت نہ ہوگی اگر وہ صدقہ کرے گا تو وہ مقبول نہیں ہوگا اگر اسکو اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر مر جائے گا تو وہ اسکیلئے جہنم میں جانے کا سامان ہے بےشک اللہ پاک برائی سے برائی کو نہیں مٹاتا مگر نیکی سے برائی کو مٹاتا ہے۔

سوال نمبر 190/ حرام مال کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

(1) علم دین کی کمی اس کی وجہ سے بندہ خرید و فروخت میں حرام کام میں پڑ جاتا ہے۔

(2) مال و دولت کی حرص (3) دنیا کی محبت

(4) راتوں رات امیر بننے کی خواہش

(5) فضول خرچی کی عادت (6) بری صحبت

سوال نمبر 191/ حرام مال کے گناہ سے بچنے کے لئے کیا کریں۔

جواب (1) علم دین حاصل کیجئے بالخصوص خرید و فروخت کے مال کے مسائل سیکھے۔

(2) موت کے بعد قبر و آخرت کو کثرت کے ساتھ یاد کرے

(3) جہنم کے ہولناک عذابات کا مطالعہ کیجئے۔

(4) کسب حلال فضائل اور حرام مال کے نقصانات کو پیش نظر رکھے۔

(5) توکل اختیار کیجئے نیز یہ اچھی طرح بات ذہن میں بٹھائے جو رزق قسمت میں ہے وہ مل کر رہے گا۔

(7) عقل مند وہ ہے جو اپنے حصے کا رزق حلال طریقہ سے حاصل کرے۔

(ناحق یتیم کا مال کھانا)

سوال نمبر 192: ناحق یتیم کا مال کھانے کا کیا معنی ہے۔

جواب: وہ نابالغ بچہ یا بچی جس کا والد فوت ہو گیا ہے اسکے مال و جائیداد پر قبضہ کر لینا بغیر اجازت شرعی کے استعمال میں لانا۔

سوال نمبر 193: ناحق یتیم کا مال کھانے کی مختلف صورتیں اور مثالیں بیان کریں۔

جواب: یتیم کا مال غصب کر لینا یا یعنی چھیننا
اپنا گھٹیا مال دے کر اس کا عمدہ مال لینا
یتیم کے مال سے نیاز فاتحہ خیرات کرنا وغیرہ

سوال نمبر 194: ناحق یتیم کا مال کھانے کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب: یتیموں کا مال ناحق لینا سخت ترین کبیرہ گناہ ہے
کوئی شخص فوت ہو اور اسکے ورثاء میں یتیم بچے بھی ہوں (یتیم کا حصہ الگ کرنے سے پہلے) اس ترکے سے تیجہ، چالیسواں، نیاز فاتحہ اور خیرات کرنا سب حرام ہے لوگوں کو ان یتیم والے مال کے نیاز سے کھانا بھی حرام ہے۔
یتیم کو تحفہ دے سکتے ہے مگر اس سے نہیں لے سکتے۔
جس نے یتیم کا مال کھایا حسب ظن غالب اسکو مال دے اور اس سے معافی بھی مانگے بلکہ وہ بالغ ہو تو اسے معاف کر سکتا ہے۔

آیت مبارکہ:

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا

ترجمہ: وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہے وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ سے بھرتے ہے اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے (بھڑکتی آگ) میں جائیں گے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

یتیم کا مال ظلما کھانے والا قیامت کے روز اس طرح اٹھے گا کہ اس کے منہ، کان، ناک اور آنکھوں سے آگ کا شعلہ نکلتا ہو گا جو اسے دیکھے گا پہچان لے گا کہ یہ یتیم کا مال ناحق کھانے والا ہے۔

سوال نمبر 195// ناحق یتیم کا مال کھانے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب: لالچ علم دین کی کمی (یعنی بعض اوقات یتیم کا مال کھانے سے خود بچنے کا ذہن بنتا ہے لیکن لاعلمی کی وجہ سے گناہ میں مبتلا ہوتے ہے۔

سوال نمبر 196// ناحق یتیم کا مال کھانے کے گناہ سے بچنے کا حل بیان کریں؟

جواب: موت اور قبر و آخرت کو یاد کیجئے ان شاء اللہ مال و دولت کی حرص ختم ہوں گی۔

ہر مسلمان بالخصوص وہ شخص جس کی پرورش میں کوئی یتیم ہو اور وہ یتیم کے متعلق ضروری مسائل سیکھے۔

ناحق یتیم کے مال کھانے کے عذابات پڑھے

دل میں خوف خدا پیدا ہو گا گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

4 محرم الحرام
Date/3/8/2022

چوری:

(46)

سوال نمبر 197 چوری کی تعریف کریں۔

چوری کی تعریف:

جواب: چوری یہ ہے کہ دوسرے کا مال چھپا کر ناحق لے لیا جائے۔

سوال نمبر 198 چوری کے متعلق احکام بیان کریں؛

جواب (1) چوری کرنا گناہ کبیرہ جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2) چوری کیا ہوا مال خرید و فروخت کرنا قطعی حرام ہے۔

(3) چوری کرنے والا چوری کیا ہوا مال کا ہرگز مالک نہیں بن سکتا اس مال کے بیت اللہ کا فرض ہے کہ جس کا ہے اسے لوٹا دیا جائے وہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کو دیا جائے اگر وارث بھی نہ ہو تو ثواب کے نیت کے بغیر کسی فقیر پر خیرات کرے

آیت مبارکہ:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا
كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ
عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

آیت مبارکہ: جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو ان کے کیے کا بدلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا اور اللہ غالب حکمت والا ہے تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مہر (رحمت) سے اس پر رجوع فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

میں نے جہنم ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ٹیڑھی لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چراتا جب لوگ اسے چوری کرتا دیکھ لیتے تو کہتا میں چور نہیں ہوں یہ سامان میری ٹیڑھی

لاٹھی میں اٹک گیا تھا وہ آگ میں ٹیڑھی لاٹھی پر

نیک لگا کر یہ کہہ رہا تھا۔ ٹیڑھی لاٹھی والا چور ہوں۔

سوال نمبر 198/ چوری کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب: (1) صحیح تربیت نہ ہونا (شروع میں اگر بچوں کی تربیت نہ کی

جائے تو وہ چوری اور برائیوں میں مبتلا ہوگا)

(2) لالچ - لذت کی عادت (اس عادت کا شکار ہونے وال

اسی طرح ہے اگر ان کا نشہ ختم ہو جائے تو اپنا نشہ پورا کرنے کیلئے

چوری وغیرہ کر سکتے ہے۔

سوال نمبر 199/ چوری کے گناہ میں پڑنے سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

جواب (1) انجام کو نظر رکھے کہ چوری دنیا و آخرت میں کس قدر

تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے۔

(2) چوری کرنے والے کو ملکی قانون کے مطابق تکلیف دہ سزا

بھگتنا پڑتی ہے

(3) چور کو محلے اور رشتے والوں کو ذلت اور رسوائی کا سامنا کرنا ہے۔

(4) چوری کرنے والا خود کو جہنم کے دردناک عذاب کا حق دار بناتا ہے

(5) رزق حلال کمانے کی فضائل اور برکات پڑھے۔

(6) مکاشفۃ القلوب جب آدمی کا کی پیٹ میں ایک لقمہ حرام کا جاتا ہے

تو زمین و آسمان کی فرشتے ان پر لعنت کرتے ہیں

(7) اگر اس حال میں موت آئی تو داخل جہنم ہوگا۔

موت اور آخرت کو کثرت سے یاد کیجئے۔

سوال نمبر 200 / غصب کی تعریف کریں؟

جواب: مال متقوم (یعنی جسے شریعت نے مال قرار دیا ہو) محترم (یعنی جسے شریعت نے قابل حرمت قرار دیا ہو) کو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر لے لینا غصب ہے جبکہ یہ لینا خفیتہ یعنی پوشیدہ نہ ہو۔

سوال نمبر 201 / غصب کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب: غصب اور حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ غصب کی حرام ہونا ضروریات دین میں سے ہے لہذا واضح کہ جو غصب کو حلال قرار دے یا تو اس پر حکم کفر ہے۔ غصب کی ہوئی چیز کا یہ حکم ہے اگر یہ چیز موجود ہو تو اسکے مالک کو واپس کرے اگر موجود نہ ہو تو مالک کو اس کا تاوان دے۔

آیت مبارکہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والوں آپس میں ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ:

غصب کے ساتھ مال حاصل کرنا بھی ناحق مال کھانے میں داخل اور حرام ہے۔

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

جو شخص پرایا مال لے لے گا وہ قیامت کے دن اللہ پاک سے کوڑھی یعنی (برص کا مریض ہوکر) ملے گا۔

سوال نمبر 203 / غصب کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب: (1) مال و دولت کی محبت (2) خاندانی دشمنیاں (3) حسد (4) تکبر

سوال نمبر 1204/ غضب کے گناہ سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

جواب: قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کی ہولناکیوں سے خود کو ڈرائیے۔ دل میں خوف خدا پیدا کریں۔

اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے ایک دوسرے کو معاف کریں۔

اس بات پر غور کریں کہ کسی کا مال و لینا آخرت میں کس قدر نقصان کا سبب ہے۔

چنانچہ منقول ہے کہ جو دنیا میں کسی کے تقریباً تین پیسے قرض لیکر نہیں دے گا۔ بروز قیامت اس کے بدلے 700 باجماعت نمازیں دینی پڑ جائیں گی

(48) (ناپ تول میں خیانت)

سوال نمبر 205/ ناپ تول میں خیانت کا معنی بیان کریں۔

(ناپ تول میں خیانت کا معنی)

جواب: یعنی ناپ تول میں کمی اور خیانت کر کے خریدار کو اس کا پورا حق نہ دینا اسکو قرآن میں تطفیف کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 206/ ناپ تول میں خیانت کے متعلق احکام بیان کریں۔

جواب: ناپ تول میں کمی کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

کم ناپ تول کر کسی کو دینا یا تاجروں جیسا تولنا حرام ہے۔

وزن و ناپ میں بغیر محسوس سی زیادتی کمی جو قصداً نہ ہو معاف ہے۔

سودے میں ملاوٹ کر کے فروخت کرنا حرام ہے

مثلاً اگر سیر دودھ میں چھٹانک پانی کی ملاوٹ ہے

پاسنگ والے ترازو جس کے دونوں پلڑے برابر نہ ہوں

اسطرح فروخت کرنا سب کچھ حرام ہے۔

دھوکہ دے کر خریدار کو بری چیز دے دینا یہ سب حرام ہے۔

آیت مبارکہ ہے:

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا
عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ
أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ
أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ناپ
ناپ لیں: پورا لیں اور جب انہیں ناپ تول کر دیں کم دے دیں
کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں اٹھنا ہے ایک عظمت والے
دن کیلئے جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے
ہوں گے

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:

جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدید تنگی اور بادشاہ کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 207/ ناپ تول میں خیانت کرنے کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟

(ناپ تول میں خیانت کے گناہ میں مبتلا)

جواب (1) حرص۔ (2) غفلت (یعنی دنیا میں مشغول ہو کر موت اور قبر کو یاد نہ کرنا

(3) مکر و فریب کی عادت (4) دنیا کی محبت

سوال نمبر 208/ ناپ تول میں خیانت کرنے سے بچنے کیلئے کیا کریں؟

(ناپ تول میں خیانت کرنے سے بچنے کیلئے)

جواب جہنم کی ہولناک عذابات کا مطالعہ کیجئے

قناعت اختیار کرے اور لالچ سے بچے ان شاء اللہ دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی۔

نیک اور پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔

برے لوگوں کی صحبت سے بچے۔

6/8/22

49 (مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت کرنا)

سوال نمبر 209: مرد اور ایک عورت کی مشابہت کیا مطلب ہے؟
(مرد اور عورت کا ایک دوسرے سے مشابہت)

جواب: وہ باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز (فرق) ہوتا ہے ان میں عورت کو مرد کی اور مرد کو عورت کی وضع۔ (یعنی طور طریقہ اختیار کرنا۔

سوال نمبر 210: مرد اور عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت کی چند مثالیں بیان کریں؟
(مرد اور عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت)

جواب: (1) عورت کا مردانہ اور مرد کو عورتانہ کپڑے جوتے پہننا۔
(2) مرد کا گھٹنوں سے نیچے۔ عورت کا داڑھی لڑکے بال رکھنا
(3) عورت کا عمامہ باندھنا

سوال نمبر 211: مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت و متعلق احکام بیان کریں؟

جواب (1) عورت کو مرد۔ اور مرد کو عورت سے مشابہت حرام ہے۔ اگرچہ ایک ہی بات میں مشابہت ہو۔
(2) کسی ایک ہی بات میں مرد کا۔ عورت کی طرح۔ اور عورت کا مرد کی طرح وضع لینا حرام و موجب لعنت کا باعث ہے۔
(3) بچوں کی (لڑکوں) ہاتھ پاؤں میں بلا ضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں کو لگا سکتی ہے مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہوگی۔

آیت مبارکہ:

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ کنز الایمان: (شیطان نے کہا) قسم ہے میں ضرور انہیں بہکا دوں گا

اور ضرور انہیں آرزو ئیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں کہوں گا
کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے اور ضرور انہیں کہوں گا
کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز بدل دیں گے۔

تفسیر خزائن العرفان:

مردوں کا عورتوں کی شکل میں زنانہ لباس پہننا
عورتوں کی طرح بات چیت اور حرکات نقش و نگار بنانا
بال وجوڑے کی بڑی بڑی جسٹیں بنانا بھی اس میں داخل ہے

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

چار قسم کے لوگ صبح اللہ پاک کے غضب اور شام اس کی
ناراضی میں کرتے ہیں۔

(1) عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مرد
(2) لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنے والا
(3) یا جانوروں سے بدفعلی کرنے والا
(4) مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورت۔

سوال نمبر 212/ مشابہت اختیار کرنے کے گناہ میں مبتلا ہونے
کے اسباب بیان کریں؟

جواب: (1) نت نئے فیشن کا دلدادہ ہونا
(2) جہالت۔ (لاعلمی کے سبب مرد بھی ہاتھوں پر مہندی لگانا
(3) اور لاکٹ ڈالنا (4) فلمیں ڈرامے دیکھنا
(5) فیشن والے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا

سوال نمبر 213/ مشابہت اختیار کرنے کے گناہ سے بچنے رہنے کیلئے کیا کریں؟

جواب (1) لباس اور وضع رہن سہن کے متعلق شرعی احکام مسائل سیکھے

(2) قبر کی تنگی و وحشت اور قیامت کے ہولناکیوں کو کثرت سے یاد کیجئے،

(3) فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بچتے رہے۔

(4) پابند سنت لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔

سبق (۵۰) بُخل (کنجوسی)

سوال نمبر ۲۱۴: بخل کی تعریف کریں:
بخل کی تعریف:
جہاں شرعاً عرفاً و مستحب ہو وہاں خرچ کرنا واجب ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کنجوسی ہے۔

سوال نمبر ۲۱۵: بخل کی مثالیں بیان کریں؟
جواب: زکوۃ ہمیشہ فرض ہونے کے باوجود نہ دینا
(۲) فطرہ واجب ہونے کے باوجود نہ دینا
(۳) مہمان کی مہمان نوازی میں تنگی کرنا

سوال نمبر (۲۱۶) بخل کے متعلق احکام بیان کریں۔
جواب (۱) بخل مہلک یعنی ہلاک کرنے والا مرض ہے۔
(۲) بخل بعض اوقات گناہوں کا سبب بنتا ہے اس سے ہر مسلمان کو بچنا چاہیئے۔
(۳) زکوۃ جہاں شرعاً مال خرچ کرنا واجب ہے وہاں نہ کرنا
(۴) صدقہ فطر ادا کرنا اسی طرح قسم وغیرہ کا کفارہ دینا ان کاموں میں بخل کرنا جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

آیت مبارکہ:
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کیلئے برا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے

کا طوق ہوگا:

(فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
اللہ پاک بخل کو اپنے غضب سے پیدا کیا اور اس کی جڑ کو زقوم (جہنم کی ایک درخت سے) کی جڑ میں راسخ کیا اور اسکی بعض شاخیں زمین کی طرف جھکا دیں تو جو شخص بخل کی کسی ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے اللہ پاک اسے جہنم میں داخل فرما دیتا ہے سن لو! بے شک بخل ناشکری ہے اور ناشکری جہنم میں ہے۔

سوال نمبر (216) بخل کی آفت میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں؟
جواب: (1) مال کی محبت (2) لمبی امید امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہے لمبی امید کی وجہ سے مال جمع کرنے کی حرص بڑھ جاتا ہے انسان آخرت سے غافل ہو کر دنیا میں مشغول ہوتا ہے۔
(3) تنگ دستی کا خوف (4) نفسانی خواہشات کا غلبہ
بچوں کی روشن مستقبل کی فکر

سوال نمبر (217) بخل سے چھٹکارہ پانے کیلئے کیا کریں؟
جواب: قبر و آخرت کو یاد کیجئے کہ یہ میرا مال میرے قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گی:
موت اور آخرت کی یاد سے لمبی امید دل سے چھٹکارہ ملے گا:
2: بات ذہن میں رکھے کہ مال اللہ کے راہ میں خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتا بلکہ زیادہ ہوتا ہے تنگ دستی بخل کی وجہ سے ہوتا ہے۔
3: فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بخل مت کرو ورنہ تم پر بخل تنگی کی وجہ چا جائیگی۔

نفسانی خواہشات کے نقصانات اور اسکے اخروی انجام کا

بار بار مطالعہ کیجیئے۔

اللہ پاک پر بھروسہ رکھنے میں اپنے یقین

کو مزید پختہ کرے

بروز جمعہ
7 محرم الحرام
6/8/2022

(سبق 51) (قطع تعلقی)

سوال نمبر 218 قطع تعلقی کی تعریف کریں۔

قطع تعلقی کی تعریف:

شریعت میں جن سے صلہ (نیک سلوک) کا حکم دیا گیا ہے ان سے تعلق چھوڑنا توڑنا قطع تعلقی ہے۔

سوال نمبر 219 قطع تعلقی کی چند مثالیں بیان کریں؟

جواب: بلا اجازت شرعی اپنے کسی رشتے دار سے بات چیت اور ملنا جلنا ختم کرنا۔

(2) یا قادر ہونے کے باوجود اسکی حاجت پوری نہ کرنا۔

کسی مسلمان سے بلا وجہ شرعی تعلق ختم کر دینا۔

سوال نمبر 220 قطع تعلقی کے مختلف احکام بیان کریں؟

(قطع تعلقی کے مختلف احکام)

جواب (1) بلا وجہ شرعی تین دن سے زیادہ مسلمانوں سے قطع تعلق حرام ہے

(2) قطع تعلقی کو مطلقاً حلال سمجھنا کفر ہے۔

(3) بد مذہب بے دین سے ہر قسم کا قطع تعلق فرض ہے:

آیت مبارکہ:

اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ۪ وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں پکا ہونے کے بعد اور کاٹتے ہے اس چیز کو جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا اور زمین میں فساد پھیلاتے ہے وہی نقصان میں ہے۔

(فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)
کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے تعلق توڑے جو تین دن سے زیادہ تعلق توڑے اور اسی حال میں مر جائے تو جہنم میں جائے گا۔

سوال نمبر 221 / قطع تعلقی کے گناہ میں مبتلا ہونے کے اسباب بیان کریں۔

جواب: دنیا کی محبت ۔ بخل
لڑائی جھگڑے ۔ حسد
تکبر (یہ مرض مالداروں میں پایا جاتا ہے)
دوسروں کی عزتِ نفس کا خیال نہ کرنا مثلاً جھاڑ رکھنا یا طنز کرنا
علمِ دین کی کمی (رشتے داروں اور دیگر مسلمانوں کے حقوق کا علم نہ ہو یہ بھی قطع تعلقی کا سبب بنتا ہے)

سوال نمبر 220 / قطع تعلقی سے بچنے کیلئے کیا کریں۔
(قطع تعلقی سے بچنے کیلئے)
(1) موت کو کثرت سے یاد کیجئے (2) صلہ رحمی کے فضائل پڑھئے اور سنئے
(3) قطع تعلقی کی تباہ کاریوں کے بارے میں غور کیجئے
احترامِ مسلم کا جذبہ بیدار کیجئے
(4) اللہ پاک کی عطاؤں پر نظر رکھئے اور مال کے حقوق ادا کیجئے۔

08/8/2022 (مُداہنت) (52)

سوال نمبر 222: مداہنت کی تعریف کریں؟

جواب: برائی یعنی شریعت کے خلاف کوئی کام دیکھے اور اس کو روکنے پر قادر ہو لیکن کسی کا لحاظ کرتے ہوئے نہ روکے یا دین کے تقاضوں کی زیادہ پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کو نہ روکے تو یہ مُداہنت ہے۔

سوال نمبر 223: مداہنت کے متعلق احکام بیان کریں؟

جواب: مداہنت حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے

اگر گمان غالب ہو جائے کہ ان شریعت کے خلاف کام کرنے والوں کو تو وہ اسکی بات مان لیں گے تو اسکو (امر بالمعروف) کا حکم دینا واجب ہے

2) اگر یہ گمان غالب ہو کہ ان کو نیکی کے حکم دینے میں اسکو ماریں گے یا فساد یا فتنہ برپا ہوگا تو اس پر جائز نہیں برائی سے منع کرنا۔

3) جو برائی سے روکنے پر قادر نہ ہو تو اسے چاہئے کہ برائی کو دل میں ضرور برا جانے۔

(دلیل)

آیت مبارکہ:

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ط لَبِئْسَ

مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ؟

ترجمہ کنز الایمان: جو بری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور ہی بہت ہی برے کام کرتے تھے۔